اتوار
21 جولائی 2024

روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

SUNDAY
21-JULY-2024

صفحہ 08
ثانیہ مرزا سے شادی پر شامی کا ردعمل

صفحہ 08
کوہلی نے ٹیم سلیکشن میں تعصب برتا

■ جلد: 14 ■ شمارہ نمبر: 160 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ Pages: 08 | No: 160 | Vol: 14 ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

جموں میں دہشت گردی کی کوششوں کا مقابلہ کرنے کیلئے

فورسز کشمیر ماڈل کو اپنائیں گے

سیکورٹی فورسز نے کشمیر میں دہشت گردی کا صفایا کر دیا/منوج سنہا

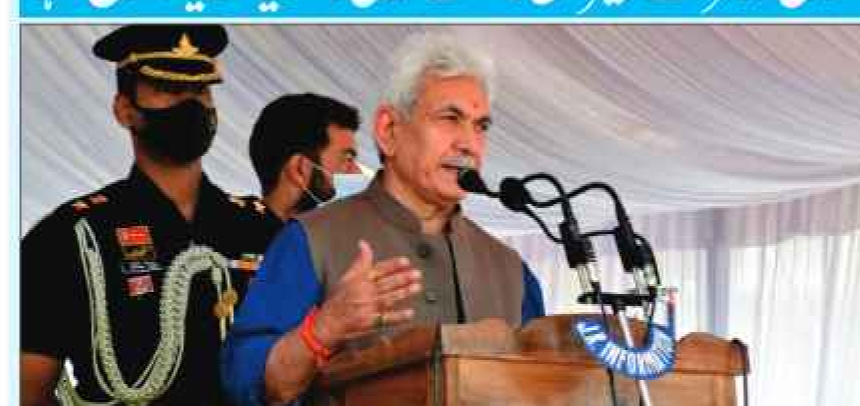

سرینگر/20 جولائی//

جموں خطے میں دشمن کی طرف سے دہشت گردی کے احیاء کی کوششوں کا مقابلہ کرنے کیلئے سیکورٹی فورسز ''کشمیر ماڈل'' کو اپنائیں گی کا اعلان کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جس طرح سے سیکورٹی فورسز نے کشمیر میں دہشت گردی کو کچل دیا، اسی طرح کی حکمت عملی جموں میں بھی اپنائی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر کے تمام ضلعوں میں امن قائم ہے اور نوجوان اپنے مستقبل کو سنوارنے میں لگے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے ایس کے آئی سی سی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں خطے میں ملی ٹنسی کا خاتمہ کرنے کیلئے کشمیر کے ماڈل کو اپنائیں گے۔ انہوں نے کہا ''ہمارا پڑوسی جموں و کشمیر میں جاری امن کو ہضم نہیں کر پا رہا ہے۔ جموں خطے میں دہشت گردی کو بحال کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ ہم کسی بھی قیمت پر جموں میں دہشت گردی کے احیاء کی اجازت نہیں دیں گے اور جموں میں دہشت گردی کا صفایا کرنے کیلئے کشمیر ماڈل کو اپنائیں گے۔ جس طرح سے سیکورٹی فورسز نے کشمیر...101

لیفٹننٹ جنرل اوپیندر دیودی ہنگامی دورے پر جموں وارد

جموں خطے میں بڑھتے حملوں کے بعد سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا

سرینگر/20 جولائی//

جموں خطے میں بڑھتی ملی ٹنٹ سرگرمیوں کے بیچ فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیودی ہنگامی دورے پر جموں وارد ہوئے جس دوران انہوں نے اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے تمام صورتحال کی جانکاری لی۔ سی این آئی کے مطابق فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیودی دیگر افسران کے ہمراہ ہنگامی دورے پر سنیچروار کو جموں پہنچ گئے جس کے بعد انہوں نے پولیس ہیڈ کوارٹر جموں میں آپریشنل تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ بتایا

جاتا ہے کہ فوجی سربراہ سہ پہر پولیس ہیڈ کوارٹر جموں پہنچ گئے جہاں انہوں نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں جموں کشمیر پولیس اور فوج کے اعلیٰ افسران خاص طور پر جموں کشمیر پولیس سربراہ آر آر سوئن، فوج کے شمالی کمان اور سرینگر میں مقیم 15ویں کور کمانڈر، اے ڈی جی پی جموں، نائب وائٹ کارپس کے کمانڈر سمیت دیگر پولیس و فوجی افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران...102

سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر

مودی سب سے زیادہ فالوورس لیڈران میں شامل

سرینگر/20 جولائی//

سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر وزیر اعظم نریندر مودی سب سے زیادہ فالوورز کے ساتھ لیڈر بننے پر ایکس کے سی ای او اور ارب پتی ایلون مسک نے انہیں مبارک بادپیش کی ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس کے سی ای او اور ارب پتی ایلون مسک'' نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایکس پلیٹ فارم پر سب سے زیادہ فالو کیے جانے والے عالمی رہنما بننے پر مبارکباد دی ہے۔ ایلون مسک نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو سب سے زیادہ فالو کیے جانے والے عالمی رہنما ہونے پر مبارکباد۔ گزشتہ ہفتے ایکس پر پی ایم مودی کے فالوورز کی تعداد 100 ملین تک پہنچ گئی، جس سے وہ سابق امریکی صدر براک اوباما کے بعد دنیا کے دوسرے سب سے زیادہ فالو کیے جانے والے سیاست دان بن گئے۔ ایکس پر اوباما کے 131 ملین سے فالوورس...103

سپریم کورٹ کے حکم پر

نیٹ نتائج دوبارہ جاری

سرینگر/20 جولائی//

نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کی طرف سے قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ این ای ای ٹی 2024 کے شہروار اور مرکز وار نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق سپریم کورٹ کے حکم کے بعد این ٹی اے کو دوبارہ نتیجہ جاری کرنے پڑا نتائج کے اجراء کے بعد، اب...104

جموں کے مختلف علاقوں میں ملی ٹنٹ حملوں کے بعد سیکورٹی فورسز کی نئی حکمت عملی

کسی بھی کارروائی کا جواب دینے کیلئے خصوصی پیرا فورسز کے 500 کمانڈوز مختلف مقامات پر تعینات

سرینگر/20 جولائی//

جموں کے مختلف علاقوں میں ملی ٹنٹوں حملوں کے پیش نظر اور ممکنہ طور پر جنگلات میں چھپے بیٹھے اعلیٰ تربیت یافتہ ملی ٹنٹوں کیخلاف کارروائی کرنے کیلئے خصوصی پیرا فورسز کے 500 کے قریب کمانڈوز کو مختلف مقامات پر تعینات کیا ہے۔ ادھر ڈوڈہ کے جنگلات میں ملی ٹنٹوں کیخلاف تلاشی آپریشن جاری ہے

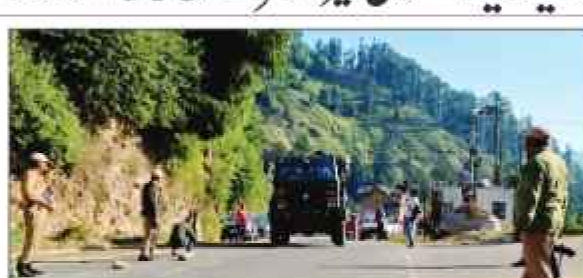

اور اس کو مزید کچھ علاقوں تک وسیع کر دیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں خطے میں ملی ٹنسی کی بڑھتی سرگرمیوں کے بیچ فوج نے جنگلات میں چھپے بیٹھے اعلیٰ تربیت یافتہ ملی ٹنٹوں کیخلاف کارروائی کرنے کیلئے حکمت عملی تبدیل کردی ہے۔ جموں کے علاقے میں اعلیٰ تربیت یافتہ پاکستانی ملی ٹنٹوں کی...105

یونین پبلک سروس کمیشن کے چیئر پرسن نے

اپنی معیاد ختم ہونے سے قبل عہدے سے مستعفی ہونیکا اعلان کیا

سرینگر/20 جولائی//

یونین پبلک سروس کمیشن کے چیئر پرسن منوج سونی نے اپنی میعاد ختم ہونے سے پہلے استعفیٰ دے دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق یونین پبلک سروس کمیشن کے چیئر پرسن منوج سونی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ یو پی ایس سی کے چیئر پرسن منوج سونی نے ذاتی وجوہات کی بنا پر استعفیٰ دے دیا ہے۔ منوج سونی کی مدت کار 2029 میں ختم ہونی تھی۔ لیکن انہوں نے تقریباً پانچ سال قبل استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے سال 2017 میں بطور ممبر شمولیت اختیار کی۔ انہوں نے 16 مئی 2023 کو صدر کے عہدہ کی حیثیت سے حلف لیا۔ یہ استعفیٰ ایسے وقت میں آیا ہے جب ٹرینی آئی...106

این ٹی اے نے آن لائن اپ لوڈ کئے مرکز اور شہروار نتائج

سرینگر/20 جولائی//

سپریم کورٹ کے حکم کے بعد این ٹی اے نے نیٹ یو جی 2024 میڈیکل طلباء کے مرکز اور شہروار نتائج آن لائن اپلوڈ کر دئے ہیں۔ نتائج ہفتہ کی دوپہر 12 بجے تک اپلوڈ کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق نیٹ پر سپریم کورٹ کے حکم کے بعد این ٹی اے نے نیٹ یو جی طلباء کے مرکز اور شہر وار نتائج کو آن لائن اپ لوڈ کر دیا ہے۔ نتائج اپلوڈ کرنے کے لئے ہفتہ کی دوپہر 12 بجے تک کا وقت دیا گیا تھا۔ تاہم سی جے آئی ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے واضح کیا تھا کہ ان نتائج میں طلباؑ کی رازداری کا خیال رکھا جانا چاہئے۔ سپریم کورٹ میں نیٹ تنازعہ کے معاملے پر اگلی سماعت 22 جولائی کو ہونے والی ہے۔ خیال رہے کہ 5 مئی کو منعقد ہونے والے نیٹ-یو جی امتحان کے شہر اور مرکز وار نتائج این ٹی اے نیٹ یو جی کی سرکاری ویب سائٹ 'exams.nta.ac/NEET/:https پر اپلوڈ کئے گئے ہیں۔ اسے چیک کرنے کے لیے، آپ کو ویب سائٹ کے ہوم پیج پر (U G NEET) CITY/CENTRERESULT 2024 'WISE' (نیٹ یو جی کے شہر/مرکز وار نتائج) پر کلک کرنا ہوگا۔ نیٹ یو جی امتحان تنازعہ کیس میں طلباؑ کے وکیل اور عرضی گزار وجیرج سنگھ نے کہا تھا کہ امتحان سے پہلے...107

دہشت گردی کیخلاف دوہرے معیارات سے پرہیز کریں

کچھ ممالک دہشت گردی کو ریاستی پالیسی کے ایک آلہ کے طور پر استعمال کر رہے ہیں

سرینگر/20 جولائی//

بھارت نے ایک بار پھر تمام ممالک پر زور دیا ہے کہ دہشت گردی کی ہر قسم کی حمایت کے خلاف کریک ڈاؤن ہونا چاہیے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق اقوام متحدہ میں بھارت کے نائب مستقل نمائندے آر رویندرا نے

دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف کریک ڈاؤن کا مطالبہ کیا ہے، اور دہشت گردی کے موثر طریقے سے مقابلہ کرنے کیلئے دہشت گرد افراد اور اداروں پر پابندیوں کو نشانہ بنایا ہے۔ بین الاقوامی امن اور سلامتی کی بحالی میں اقوام متحدہ اور علاقائی اور ذیلی علاقائی تنظیموں کے درمیان...108

وادی کشمیر کے سب بڑے زچہ بچہ اسپتال

''لل دید'' مریضوں کو بہتر سہولیات بہم رکھنے کے لئے پُرعزم

سرینگر/20 جولائی//

وادی کشمیر کے سب بڑے زچہ بچہ اسپتال ''لل دید'' مریضوں کو بہتر سے بہتر سہولیات بہم رکھنے کیلئے پرعزم ہے کی بات کرتے ہوئے اسپتال کے میڈیکل سپر انٹینڈنٹ نے کہا کہ کچھ شر پسند عناصر کی جانب سے اسپتال کو بدنام کرنے کی مذموم کوششیں کی جارہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ چار دنوں کے دوران اس اسپتال کے شعبہ آؤٹ پیشنٹ (او پی ڈی)...109

بنگلہ دیش میں زیر تعلیم طلاب کے والدین پریشان

کشمیر ٹریڈ الائنس نے کی کشمیری طلباء اور کارکنوں کو واپس لانے کی اپیل

سرینگر/20 جولائی//

کشمیر ٹریڈ الائنس نے وزارت خارجہ سے اپیل کی ہے کہ کشمیری طلباء اور ورکروں کو بنگلہ دیش سے نکالنے کیلئے فوری کارروائی عمل میں لائی جائے، کیونکہ اس ملک میں تشدد میں اضافے کی اطلاعات ہیں۔ سی این آئی کے مطابق کشمیر ٹریڈ الائنس کے صدر اعجاز شہدار نے صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''بنگلہ دیش میں تشدد کی اطلاعات ملنے سے ایسے ہزاروں خاندان پریشان ہیں جن کے بچے یا تو بنگلہ دیش میں کام کر رہے ہیں یا پڑھ رہے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ یہ بحران کا وقت ہے، ہم بھارت کی حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ تمام طلباؑ کو بغیر کسی قیمت کے بنگلہ دیش سے واپسی کو یقینی بنائے۔ تجارتی پلیٹ فارم نے زور دیا کہ انخلا کی کوششوں کو صرف طلباؑ تک ہی محدود نہیں رکھا جانا چاہئے۔ شہدار نے کہا کہ بہت سے کشمیریوں نے بنگلہ دیش میں کاروبار قائم کر لیے ہیں یا...110

ہند پاک سرحد پر گشت کرنے والے

بی ایس ایف کے افسر و جوان جاں بحق

سرینگر/20 جولائی//

ہند-پاک سرحد پر گشت کے دوران شدید گرمی کے باعث ایک افسر اور ایک جوان جاں بحق ہو گئے۔ دونوں زمین پر گر گئے تھے، جس کے بعد انہیں اسپتال لے جایا گیا لیکن انہیں بچایا نہیں جا سکا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق شدید گرمی کے باعث پاکستان کی سرحد پر تعینات بی ایس ایف کا ایک افسر اور ایک جوان جاں بحق ہو گئے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ گجرات میں ہندو پاک بین الاقوامی سرحد پر واقع حرامی نالہ کے علاقے میں شدید گرمی کے باعث گشت کے دوران بارڈر سیکورٹی فورس کے ایک افسر اور جوان کی جان چلی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ واقعہ جمعہ کو پیش آیا...111

ریاسی سے براہ راست بارہمولہ تک ریل سروس چلانے کیلئے شمالی ریلوے تمام تیاریاں مکمل

ممکنہ طور پر 15 اگست کو اس پروجیکٹ کو ہری جھنڈی دکھا کر شروع کیا جائے گا، حتمی اعلان ہونا باقی

سرینگر/20 جولائی//

ریاسی سے براہ راست بارہمولہ کے درمیان ریل سروس چلانے کیلئے شمالی ریلوے نے تمام تیاریاں کو مکمل کر لیا ہے اور ممکنہ طور پر 15 اگست کو اس پروجیکٹ کو ہری جھنڈی دکھا کر شروع کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق شمالی ریلوے نے ریاسی اور بارہمولہ کے درمیان باقاعدہ ٹرین سروس شروع کرنے کی تیاری کرلی ہے اور امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ 15 اگست کو یوم آزادی کی تقریبات کے دوران ہی ریاسی سے بارہمولہ تک ریل سروس شروع ہوگی لیکن اس کی باقاعدہ تاریخ کا اعلان ہونا باقی ہے۔ شمالی ریلوے کے مطابق اس پروجیکٹ کو تیار کرلیا گیا ہے اور تمام تیاریاں مکمل کی جاچکی ہے اور جلد ہی ریاسی سے بارہمولہ کے درمیان ریل سروس کی شروعات ہوگی۔ سنگلدان اور ریاسی کے درمیان ٹرائل رن متعدد بار کیے گئے...112

مانسون اجلاس میں 6 نئے بل پیش ہوں گے

سرینگر/20 جولائی//

حکومت نے شہری ہوابازی کے شعبے میں کاروبار کی آسانی پیدا کرنے کے لیے 1934 کے ایئر کرافٹ ایکٹ کو تبدیل کرنے کے لیے انڈین ایئر کرافٹ بل 2024 کو بھی درج فہرست کیا ہے۔ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں 6 نئے بل پیش ہوں گے قابل ذکر ہے کہ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 22 جولائی سے شروع ہوگا اور 12 اگست تک...113

سریگفوارہ بجبہاڑہ میں اسہال کی وباء پھوٹ پڑنے سے

لوگوں میں کافی تشویش، 60 سے زائد افراد بیماری میں مبتلا، محکمہ صحت متحرک

سرینگر/20 جولائی//

جنوبی قصبہ بجبہاڑہ کے سری گفوارہ علاقے میں اسہال کی وباء پھوٹ پڑنے سے لوگوں میں کافی تشویش کی لہر پائی جارہی ہے جبکہ 60 سے زائد افراد بیماری میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ ادھر محکمہ صحت کا کہنا ہے کہ سب کچھ کنٹرول میں ہے اور لوگوں سے تاکید کی کہ گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بجبہاڑہ کے سری گفوارہ علاقے میں اسہال کی وباء پھوٹ پڑ جانے کے بعد لوگوں میں تشویش کی لہر پائی جارہی ہے جبکہ 60 سے زائد افراد اس بیماری میں مبتلا ہو چکے ہیں جن کو اسپتال میں علاج کیلئے داخل کرایا گیا ہے۔ نمائندے نے بتایا کہ گزشتہ رات سری گفوارہ کے تریل گاؤں میں 60 سے زائد لوگوں کو اسہال، لوز موشن اور الٹی کا سامنا کرنا پڑا، جس سے نہ صرف گاؤں بلکہ آس پاس کے دیہاتوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ انہوں نے کہا کہ اسی دوران متعدد طبی ٹیمیں ایمبولینسوں کے ساتھ موقع پر پہنچیں ہیں اور بہت سے مریضوں کو علاج کیلئے ایس ڈی...114

بادام کا آٹا؛ جانئے سات غذائیت بخش حقائق

بادام کا آٹا گھروں میں کھانے پکانے کی ترکیبوں اور دکانوں میں موجود مختلف اشیاء میں پایا جاتا ہے۔

بادام کا آٹا کیا ہے؟؟

بادام کا آٹا ناقابل بیان حد تک متوازن ہے۔ بادام کا آٹا آپ کے بلڈ شوگر کے لئے بہترین ہے۔ بادام کا آٹا گلاٹین فری ہے۔ بادام کا آٹا ایل ڈی ایل کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔

بیکنگ اور باورچی خانے میں بادام کے آٹے کا استعمال کیسے کریں؟

کیا بادام کا آٹا صحت افزا ہوتا ہے؟

ماہرین غذائیات کے مطابق، بادام کا آٹا روایتی گندم کے آٹے سے زیادہ صحت کے فوائد فراہم کرتا ہے۔ اس مضمون میں بادام کے آٹے کے صحت سے متعلق فوائد کو دریافت کیا گیا ہے۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کیا یہ دیگر اقسام کے آٹے کا بہتر متبادل ثابت ہوسکتا ہے؟

بادام کا آٹا ان دنوں بہت زیادہ مقبول ہو رہا ہے۔ ہر چیز میں اسے شامل کیا جا رہا ہے؛ چاہے آپ کے کچن میں تیار ہونے والی مصنوعات ہوں یا پھر بازار میں فروخت ہونے والی۔ کیکس میں بھی استعمال ہوتا ہے اور بسکٹس میں بھی۔ حتیٰ کہ بعض دوسری مصنوعات میں بھی۔ بادام کا آٹا کچے یا پکے باداموں سے بنایا جاتا ہے۔ اس عمل میں بادام کا آٹا بادام کے چھلکے سمیت (بلانچڈ بادام) سے بنایا جاتا ہے، انھیں نہایت عمدگی سے پیسا جاتا ہے۔ آپ انھیں گھر میں بھی پیس سکتے ہیں۔

عام سفید آٹے میں عام طور پر بیکڈ اشیا، روٹی، ناشتے اور کھانے میں استعمال ہونے والے بہت سے اہم غذائی اجزاء کی کمی ہوتی ہے، جن میں فائبر، اینٹی آکسیڈینٹس، وٹامنز اور معدنیات وغیرہ شامل ہیں۔ بادام کا آٹا گلوٹین سے پاک ہے، لہذا یہ ان لوگوں کے لئے ایک اچھی چیز ہے جن میں سیلیک بیماری کی علامتیں ہوتی ہیں یا جن لوگوں کو گلوٹین سے مسئلہ ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ اینٹی آکسیڈنٹس بادام کے چھلکوں میں ہوتے ہیں، اس لئے انھیں چھلکوں سمیت پیسیں۔

لیکن کیا واقعی بادام کا آٹا صحت مند ہے؟

بادام ایک صحت بخش گری دار میوے میں سے ایک ہے جسے آپ کھا سکتے ہیں۔ خاص طور پر، وہ ایک بہترین غذا ہے جو آپ قلبی بیماری کی روک تھام میں مددگار ہوتی ہے۔ وہ پودوں پر مبنی مونوسیریٹڈ چربی کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں، جو ایل ڈی ایل (خراب) کولیسٹرول اور مجموعی کولیسٹرول کو کم کرنے اور ایچ ڈی ایل (اچھے) کولیسٹرول کو بڑھانے کے لئے پائے گئے ہیں۔

بادام میں میگنیشیم ہوتا ہے۔ یہ آپ کے جسم میں بہت سارے عوامل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے میں بہتر کردار ادا کرتا ہے، اسی طرح انسولین کی کم مزاحمت اور کم بلڈ پریشر سمیت متعدد فوائد فراہم کرتا ہے۔

بادام کی ایک اونس میں تقریباً 80 ملی گرام میگنیشیم ہوتا ہے، جو بالغوں کے لئے تجویز کردہ روزانہ خوراک کا 20 فیصد ہوتا ہے۔ اوپن ہارٹ میں ہونے والی بعض تحقیق سے پتا چلا ہے کہ میگنیشیم کی کمی کئی قلبی امراض سے وابستہ ہے، جس میں ہائی بلڈ پریشر، کارڈیو میوپیتھی، کارڈیک اریتھمیا، اور ایتھروسکلروسیس شامل ہیں۔

بادام کے آٹے میں خالص کاربس کم ہوتے ہیں۔ صرف 4 گرام کاربوہائیڈریٹ باداموں کے ایک چوتھائی کپ میں ہوتے ہیں۔ سفید آٹا کے متبادل کے طور پر بادام کا آٹا خون میں شوگر کو متوازن کرنے، مجموعی طور پر کاربوہائیڈریٹ کی مقدار کو کم کرنے، اور پروٹین اور فائبر کی مقدار میں اضافہ کرنے کی ایک بہترین تدبیر ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ 2020ء کے جریدے 'نیوٹرینٹ' میں ہونے والی ایک تحقیق میں کم کاربوہائیڈریٹ والی غذا کے اثرات کا جائزہ لینے کے لئے ذیابیطس کے مریضوں کو بادام استعمال کروا کے اور پھر استعمال نہ کروا کے دیکھا گیا، ان کی دونوں حالتوں میں واضح فرق پایا گیا۔

نتائج نے ظاہر کیا کہ جن لوگوں نے بادام کو اپنی کاربوہائیڈریٹ غذا میں شامل کیا، ان میں ان لوگوں کی نسبت کہیں زیادہ بہتر گلیسیمک کنٹرول تھا جو بادام کے بغیر کاربوہائیڈریٹ غذا کھاتے تھے۔ محققین کا خیال ہے کہ وٹامن ای کے اضافی خصوصیت کے سبب بلڈ شوگر کو متوازن کرنے کیلئے بادام ایک اضافی مددگار ہوتے ہیں۔

بادام وٹامن ای کا بہترین ذریعہ

بادام وٹامن ای کا ایک بہترین غذائی ذریعہ ہیں جو ایک طاقتور اینٹی آکسیڈینٹ ہے اور ایک ضروری وٹامن ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی صحت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اپنی غذا میں اس اہم غذائی اجزاء کو اپنے کھانوں میں استعمال کرتے ہیں۔

بدقسمتی سے، بالغ لوگوں کی بہت بڑی تعداد وٹامن ای کی اوسط ضروریات کو بھی پورا نہیں کرتے ہیں۔ آپ کی غذا میں کافی مقدار میں وٹامن ای کا نہ ہونا آپ کی صحت پر بڑا اثر ڈال سکتا ہے۔ قومی انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) کے مطابق، وٹامن ای آپ کی شریانوں اور خون کے ٹکڑوں میں بلاک کی تشکیل کو روک سکتا ہے۔ مطالعات سے یہ بھی پتا چلا ہے کہ وٹامن ای کورونری دل کی بیماری سے بچنے، کینسر کی بعض اقسام کے خطرات کو کم کرنے اور موتیا کی بیماری کے خطرے کو بھی کم کرنے میں مدد فراہم کرسکتا ہے۔

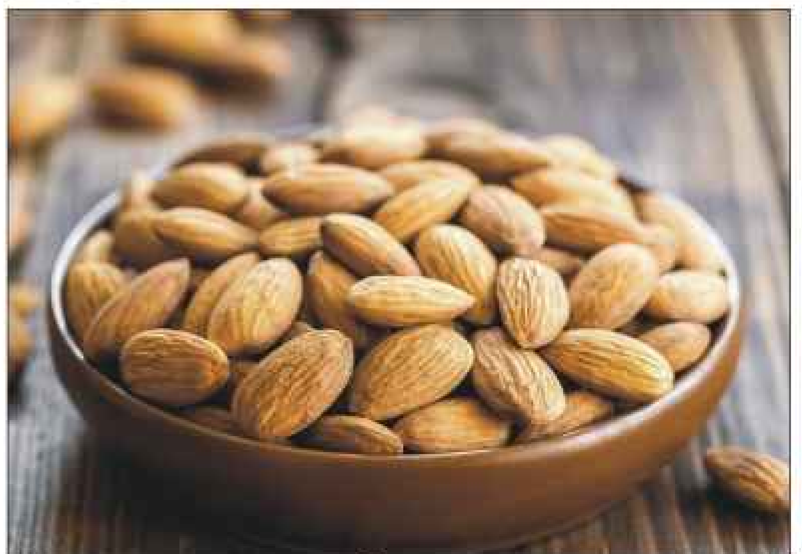

اسمارٹ فون دنیا بھر کی نیند برباد کر رہے ہیں

لندن: ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ پوری دنیا میں بالخصوص نوجوانوں کی نیند کی بربادی کی اہم وجہ اسمارٹ فون ہیں جو بستر میں ہمارے ساتھ رہتے ہیں۔ منگل کو فرنٹیئرز ان سائیکاٹری میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں کنگز کالج لندن کے 1043 طلبا و طالبات کا سروے شائع ہوا ہے۔ اس میں آن لائن اور شخصی طور پر ان میں اسمارٹ فون استعمال کے عادات اور نیند کے معیار پر بات کی گئی تھی۔ دس سوالات سے ایک معیار اخذ کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ طالبعلم اسمارٹ فون کی کتنے عادی ہیں۔ اس پیمانے پر 40 فیصد افراد اسمارٹ فون کی شدید لت میں مبتلا پائے گئے۔ یہ اعداد و شمار پچھلے کے مشاہدات کے عین مطابق بھی تھی۔ ان میں سے کئی افراد نے کہا کہ وہ رات ایک بجے کے بعد تک اسمارٹ فون استعمال کرتے رہتے ہیں جس سے بے خوابی کا خطرہ تین گنا تک بڑھ جاتا ہے۔ جن جن طلبا و طالبات نے اسمارٹ فون رات دیر تک استعمال کرنے کا اعتراف کیا ان میں نیند کا مسئلہ سب سے شدید دیکھا گیا۔ ان کی نیند کا دورانیہ بہت خراب تھا۔ وہ نیند کم لیتے تھے اور دن بھر تھکاوٹ کی شکایت بھی کرتے رہے۔ اس تحقیق پر جان ہاپکنز یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن کے ڈاکٹر وسیوولوڈ پولوٹسکی کہتے ہیں کہ بستر پر جانے سے ایک گھنٹے قبل لیپ ٹاپ، فون اور ٹیبلٹ وغیرہ بند کر دیجئے۔ انہیں کسی بھی حالت میں بستر پر نہ لے جائیں۔ ڈاکٹر پولوٹسکی کے مطابق فون کی ایل ای ڈی روشنی جسم میں میلاٹونن کی مقدار کم کرتے ہیں۔

کیا کووِڈ 19 سے ذیابیطس بھی ہوسکتی ہے؟

لندن: سائنسدانوں کا خیال ہے کہ ناول کورونا وائرس سے متاثر ہوکر صحت یاب ہونے والوں کو بعد میں دوسری بیماریوں کے علاوہ ذیابیطس بھی ہوسکتی ہے۔ اگرچہ اس حوالے سے شواہد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے لیکن اس خیال کی باضابطہ تصدیق کے لیے ماہرین نے اگست 2020 سے ایک ویب سائٹ بھی بنائی ہوئی ہے جس کے ذریعے کووِڈ 19 کے بعد ذیابیطس کا شکار ہونے والے مریضوں کی معلومات جمع کی جارہی ہیں۔ ماہرین کووِڈ 19 کی حالیہ عالمی وبا کے بارے میں ابتداء سے ہی خبردار کر رہے ہیں کہ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے کورونا وائرس سے متاثر ہونے کا خطرہ دوسروں کی نسبت زیادہ ہے۔ تاہم اسی دوران بہت سے ایسے واقعات بھی سامنے آئے ہیں کہ جب کورونا وائرس کو شکست دے کر صحت یاب ہوجانے والے افراد میں کچھ عرصے بعد ذیابیطس بھی نمودار ہوگئی، حالانکہ اس سے پہلے وہ اس مرض میں مبتلا نہیں تھے۔ نومبر 2020 میں اس حوالے سے شائع ہونے والی ایک تحقیق سے معلوم ہوا تھا کہ کووِڈ 19 سے شفایاب ہونے والے 3,711 مریضوں میں 492 افراد چند ماہ بعد ذیابیطس میں مبتلا ہوگئے۔ اسی تسلسل میں 15 جنوری 2021 کے روز برطانوی ماہرین کا ایک اور وسیع البنیاد مطالعہ "میڈ آرکائیو"

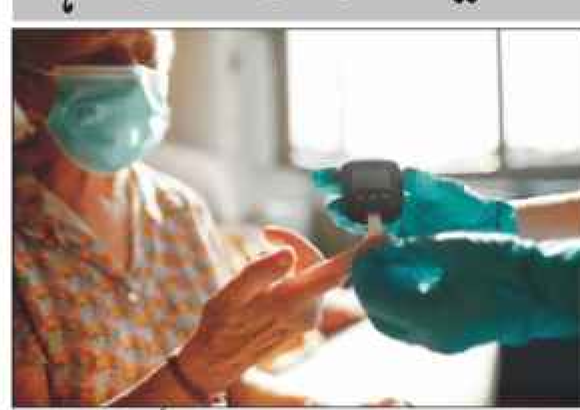

چائے، عارضہ قلب کیلئے مفید مشروب

اگر چائے کے ایک اچھے گرم کپ سے آپ لطف اندوز ہوتے ہیں تو اب اس سے لطف اندوز ہونے کی اور بھی وجوہات ہیں۔ سائنسدانوں نے پتہ لگایا ہے کہ چائے پینے سے ہائی بلڈ پریشر میں کمی آتی ہے۔ محققین نے پایا کہ کالی اور گرین چائے دونوں میں کچھ مرکبات خون کی شریانوں اور رگوں کی دیواروں میں آئن چینل پروٹین کو متحرک کرکے خون کی نالیوں کو آرام دہ اور نرم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ دو فلیوونائڈ مرکبات (ایپیٹیکن گلیٹیٹ اور ایپیگلوٹوچین - 3 گالیٹ) ہر ایک مخصوص قسم کے آئن چینل پروٹین کو متحرک کرتے ہیں جس کا نام KCNQ5 ہے جو ہموار پٹھوں میں پایا جاتا ہے جو خون کی رگوں کی ساخت کو مستحکم اور آرام دہ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ دنیا بھر میں لوگ ہر دن تقریباً 2 ارب کپ چائے پیتے ہیں۔ محققین نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر پیئے جانے والی اشیاء میں چائے پانی کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ کالی چائے اکثر دودھ میں ملا دی جاتی ہے۔ لیبارٹری ٹیسٹوں میں UCI ٹیم نے پایا کہ کالی چائے میں دودھ کا اضافہ چائے کے فائدہ مند KCNQ5 کے مثبت اثرات میں مانع ہوتا ہے۔ تاہم دیگر مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ جب بھی دودھ شامل کیا جاتا ہے تو چائے اپنے بلڈ پریشر کو کم کرنے والے فوائد کو برقرار رکھتی ہے۔ اسی طرح گرین چائے کے حوالے سے نئی تحقیق میں یہ پتہ چلا ہے۔

جذام کی دوا بھی کورونا وائرس کے خلاف مفید ہوسکتی ہے، تحقیق

ہانگ کانگ / کیلیفورنیا: امریکا اور ہانگ کانگ کے ماہرین نے ایک مشترکہ تحقیق کے بعد کہا ہے کہ جذام کی ایک عام اور کم خرچ دوا کووِڈ 19 کے علاج میں بھی مؤثر ثابت ہوسکتی ہے۔ کلوفازیمین (Clofazimine) کہلانے والی یہ دوا ساری دنیا میں کئی سال سے عام دستیاب ہے اور جذام کے خلاف کامیابی سے استعمال ہو رہی ہے۔ واضح رہے کہ جذام (leprosy) جلد کی ایک بیماری ہے جس میں کھال پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں۔ جذام کو برص اور کوڑھ بھی کہا جاتا ہے جبکہ یہ غریب اور پسماندہ ممالک میں بہت عام ہے۔ تحقیقی مجلے "نیچر" میں اشاعت کے لیے منظور شدہ مقالے کے مطابق، ابتدائی تجربات میں کلوفازیمین نے کووِڈ 19 وائرس کو خلیوں میں داخل ہوکر اپنی نقلیں بنانے اور بیماری پیدا کرنے سے باز رکھا۔ کلوفازیمین کے یہی اثرات "مڈل ایسٹ ریسپائریٹری سینڈروم" (MERS) کے خلاف بھی دیکھے گئے۔ 2012 سے شروع ہونے والی یہ عالمی وبا بھی ایک کورونا وائرس ہی کا نتیجہ تھی، یعنی وہ وائرس موجودہ "سارس کوو 2" وائرس کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ ماہرین کو امید ہے کہ یہ دوا صرف موجودہ کورونا وائرس ہی نہیں بلکہ کورونا وائرس کی مزید تبدیل شدہ اور نئی اقسام کے خلاف بھی کارآمد ثابت ہوگی۔ بتاتے چلیں کہ اب تک مختلف امراض کی تقریباً دو درجن دوائیں کووِڈ 19 کے خلاف مفید ثابت ہوچکی ہیں۔ امید ہے کہ کووِڈ 19 کے علاج میں کلوفازیمین کے مزید تجربات جلد ہی شروع ہوجائیں گے۔

سفید مشروم کئی طرح کے کینسر کو بڑھنے سے روکتی ہے

سان فرانسسکو: سفید بٹن نما مشروم میں بعض کیمیائی اجزا کے بارے میں انکشاف ہوا ہے کہ یہ بالخصوص پروسٹیٹ کینسر کی رفتار کو بہت سست کرنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں۔ عالمی اینڈوکرائن سوسائٹی کی مجازی کانفرنس میں اس کی تفصیلات پیش کی گئی ہیں اور یہ تحقیقات چوہوں پر کی گئی ہیں۔ اینڈروجینس ایک طرح کے مردانہ جنسی ہارمون ہوتے ہیں جو پروسٹیٹ کینسر کے خلیات کو بڑھاتے ہیں۔ یہ اینڈروجن ریسپٹر سے جڑ کر اسے سرگرم کر دیتے ہیں۔ ژیاؤئی چیانگ وانگ نے بتایا جو اس تحقیق کے سربراہ اور بیک مین ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف سٹی آف ہوپ سے وابستہ ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ وائٹ بٹن مشروم اینڈروجن ریسپٹر کے عمل کو روکتے ہیں۔ اس سے قبل سائنسدانوں نے سفید مشروم کے پاؤڈر ایسے مریضوں کو کھلایا جن میں پروسٹیٹ کینسر کا دوسرا حملہ ہوا تھا۔ اس سے ثابت ہوا کہ پاؤڈر نے پروسٹیٹ کینسر کو بڑھانے والے اینٹی جین (پی ایس اے) کو کم کیا جس کے ثبوت خون میں ان کی کمی سے ظاہر ہوئے۔ اس قدرتی علاج کا کوئی مضر اثر بھی سامنے نہیں آیا۔ اب اس پورے عمل کو مزید سمجھنے کا آغاز کیا گیا ہے۔

زیتون کے فوائد

آپ کے دماغ کا 60 فیصد حصہ چربی ہے۔ زیتون میں صحت مند چربی ہوتی ہے جو آپ کے دماغ کو تیز اور زیادہ موثر انداز میں کام کرنے میں مدد کرتی ہے۔ زیتون بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کو کم کرنے کے لئے موثر ثابت ہوا ہے۔ وٹامن ای کے ساتھ، زیتون کا تیل آپ کی جلد اور آپ کے بالوں کیلئے بہترین ہے۔ بالوں کے لیے، کٹش کیے ہوئے ناشپاتی اور 2 کھانے کے چمچ زیتون کے تیل سے ایک پیسٹ بنائیں۔ تقریباً 30 منٹ تک اسے اپنے بالوں پر لگا کر رکھیں اور پھر بال دھولیں۔ زیتون اینٹی آکسیڈینٹ (خاص طور پر اولیوروپین، جو صرف زیتون میں پایا جاتا ہے) سے بھرا ہوا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ سوزش کی خصوصیات سے بھرپور ہیں۔ آپ کو جتنی زیادہ سوزش ہوگی، آپ کے جسم کو شفا اتنی ہی تیزی سے اور موثر طریقے سے ملے گی۔ ہم سب جانتے ہیں کہ بہتر ہڈیوں کے لیے کیلشیم کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ ایک تحقیق میں پتا چلا ہے کہ جن لوگوں نے بہت زیادہ زیتون اور زیتون کا تیل استعمال کیا ان میں آسٹیوسائٹس کی سطح زیادہ تھی جو جسم کی ہڈیوں کو بنانے والے خلیات ہیں۔

کینسر کا خطرہ کم کرنے میں مددگار آسان عادات

کینسر دنیا بھر میں بہت تیزی سے پھیلنے والا مرض بنتا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں 2020 میں ایک کروڑ ہلاکتیں ہوئیں۔ مگر اس سے بچنا بہت آسان ہے بس دل کی صحت کے لیے اچھے طرز زندگی کو اپنانا امراض قلب کے ساتھ ساتھ کینسر سے بھی تحفظ فراہم کرسکتا ہے۔ یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ میساچوسٹس جنرل ہاسپٹل اور دیگر اداروں کی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ امراض قلب کا خطرہ بڑھانے والے عناصر کینسر کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ صحت بخش غذا اور دیگر طبی مسائل جیسے فشار خون اور ذیابیطس کو کنٹرول میں رکھنا امراض قلب کے ساتھ ساتھ کینسر کا خطرہ بھی کم کرتا ہے۔ اس تحقیق میں 20 ہزار سے زیادہ افراد کو شامل کیا گیا تھا اور آغاز میں ان میں کوئی بھی کینسر کا شکار نہیں تھا۔ 15 سال کے دوران 2548 افراد میں کینسر کی تشخیص ہوئی اور محققین نے دریافت کیا کہ امراض قلب کا باعث بننے والے روایتی عناصر جیسے عمر، جنس اور تمباکو نوشی کینسر سے بھی متعلق ہے۔ انہوں نے یہ بھی دریافت کیا کہ دل پر تناؤ کا عندیہ دینے والے natriuretic peptides کی زیادہ سطح بھی کینسر کے سنگین خطرے کی جانب اشارہ ہوسکتا ہے۔ تحقیق میں شامل زیادہ natriuretic peptides والے افراد میں کینسر کا امکان 40 فیصد تک بڑھ گیا۔ اس کے مقابلے میں دل کو صحت مند رکھنے والی عادات جیسے بلڈ پریشر، کولیسٹرول، بلڈ شوگر اور جسمانی وزن کو کنٹرول میں رکھنا اور صحت بخش غذا کا استعمال کینسر کا خطرہ بھی کم کرتے ہیں۔ محققین نے کہا کہ دل کی شریانوں سے جڑے امراض اور کینسر کے درمیان تعلق براہ راست نہیں مگر ہماری عادات یا ردیے اس پر اثرانداز ہونے والے عوامل ہیں۔

کینسر کے خلیات پر نینو ذرات کی یلغار کا نیا طریقہ دریافت

ہیوسٹن، ٹیکساس / ٹیکساس: کینسر کے علاج کے تحت دنیا بھر میں امیونوتھراپی کا نام حال ہی میں سننے میں آیا ہے۔ اب اس ضمن میں نینوذرات کی حامل ایک نئی دوا بنائی گئی ہے جو امنیاتی نظام کو تقویت دے کر سرطان اور اس کے خلیات سے بنے پھوڑوں کا خاتمہ کرتی ہے۔ امیونوتھراپی میں جسم کے اپنے قدرتی دفاعی نظام کو اس قابل بنایا جاتا ہے کہ وہ خود سرطان کو چن چن کر ختم کرتا ہے لیکن اس میں بعض کینسر میں کامیابی حاصل ہوئی ہیں اور دوسری قسم کے کینسر میں یہ طریقہ بہت کامیاب نہ ہوسکا۔ تاہم اب امیونوتھراپی کی ایک دوا بنائی گئی ہے جس میں نینوذرات اسٹیمولیٹر آف انٹروفیرون جین (اسٹنگ) نامی پروٹین کو سرگرم کرتے ہیں۔ اور اسی پروٹین پر تحقیق ہو رہی ہے جو امنیاتی نظام کا بہت اہم گوشہ بھی ہے۔ اگر اسٹنگ بیدار ہوجائے تو یہ کینسر کے ڈی این اے کو بھی پہچان کر اس سے دو دو ہاتھ کرسکتا ہے۔ اس ضمن میں یونیورسٹی آف ٹیکساس کے ہیرالڈ سمنس کینسر سینٹر کے جن منگ چیاؤ اور ان کے ساتھیوں نے برسوں کی محنت کے بعد تجربہ گاہ میں ایک پالیمر بنایا جو از خود چھوٹے نینوذرات کی شکل میں جمع ہوجاتا ہے۔ اس میں سی جی اے ایم پی نامی قدرتی چھوٹا سا سالمہ رکھ کر اس سے اسٹنگ کو سرگرم کیا جاسکتا ہے اور اس میں کامیابی حاصل کی گئی ہے۔ اس طرح نئی دوا اسٹنگ سالمے کو 48 گھنٹوں تک جگائے رکھتی ہے اور وہ اس دوران کینسر کے خلیات کو پچھاڑنے کا کام کرسکتا ہے۔ جب انہیں چوہوں پر آزمایا گیا تو اس کے بہت اچھے نتائج برآمد ہوئے اور کوئی منفی اثر بھی نہیں دیکھا گیا۔ اس کے بعد خود جسم کا اندرونی نظام اس قابل ہوگیا کہ وہ کینسر کا خاتمہ کرنے لگا۔

ہندوستان کا غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ

نیویارک// اقوام متحدہ میں ہندوستان نے غزہ کی پٹی میں فوری اور مکمل جنگ بندی کے مطالبے کا اعادہ کیا ہے اور یرغمالیوں کو بغیر کسی شرط کے رہا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بدھ کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) کے مشرق وسطیٰ پر کھلے مباحثے میں اپنا تبصرہ پیش کرتے ہوئے، اقوام متحدہ میں ہندوستان کے نائب نمائندے، آر رویندرا نے بھی اس بات پر زور دیا کہ فلسطین کے لیے ہندوستان کی ترقیاتی امداد ابھی سالوں میں، مختلف شکلوں میں، 120 ملین امریکی ڈالر کے قریب ہے۔ ہندوستان ان ممالک میں شامل تھا جنہوں نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر ہونے والے دہشت گردانہ حملوں کی سختی اور واضح طور پر مذمت کی تھی۔ ہم نے اسرائیل اور حماس کے جاری تنازعہ میں شہریوں کی جانوں کے ضیاع کی بھی مذمت کی ہے۔ ہم نے تحمل، کشیدگی کو کم کرنے اور زور دیا ہے بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے تنازعات کا پرامن حل پر زور دیا۔ انہوں نے تمام حالات میں بین الاقوامی قانون اور بین الاقوامی انسانی قانون کی پاسداری پر زور دیا۔ آر رویندرا نے کہا کہ ہم غزہ کی پٹی میں فوری اور مکمل جنگ بندی، محفوظ، بروقت اور پائیدار انسانی امداد اور ریلیف اور ضروری انسانی خدمات تک غیر محدود رسائی کے مطالبے کا اعادہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، ہم تمام یرغمالیوں کی فوری اور غیر مشروط رہائی کا بھی مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اسرائیل اور فلسطین کی قیادت کے ساتھ مسلسل رابطے میں قطر اور مصر جیسے ممالک کے کردار کو بھی سراہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم نے تمام متعلقہ کثیر جہتی فورمز پر مسلسل اپنے موقف کا اعادہ کیا ہے۔ بھارت خطے میں امن اور استحکام کے لیے کھڑا ہے۔ یہ ہمارا دیرینہ موقف رہا ہے کہ ہم دو ریاستی حل کی حمایت کرتے ہیں جس میں تسلیم شدہ اور باہمی طور پر متفقہ سرحدوں کے اندر فلسطین کی ایک خود مختار، قابل عمل اور خود مختار ریاست کا قیام شامل ہے، جو اسرائیل کے ساتھ امن کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ اسرائیل کی سلامتی کی ضروریات، ہندوستان کی نمائندگی گزشتہ ماہ اردن میں منعقدہ غزہ پر فوری انسانی ردعمل سے متعلق بین الاقوامی اعلیٰ سطحی کانفرنس میں سینئر سطح پر کی گئی تھی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ فلسطین کے لیے ہندوستان کی ترقیاتی امداد، مختلف شکلوں میں، 120 ملین امریکی ڈالر کے قریب ہے۔ گزشتہ برسوں میں مختلف شکلوں میں فلسطین کے لیے ہماری ترقیاتی امداد 120 ملین امریکی ڈالر کے قریب ہے، جس میں یو این آر ڈبلیو اے کے لیے 35 ملین امریکی ڈالر بھی شامل ہیں۔ ہندوستان 2018 سے یو این آر ڈبلیو اے کو سالانہ 5 ملین امریکی ڈالر کا تعاون فراہم کر رہا ہے۔ 2.5 ملین امریکی ڈالر کی تقسیم UNRWA میں ہماری سالانہ شراکت کا پہلا ٹرانسفر اس ہفتے کے اوائل میں 15 جولائی 2024 کو کیا گیا تھا۔ واضح رہے غزہ پٹی کے جنوبی، وسطی اور شمالی علاقوں میں منگل کو اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 44 فلسطینی ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ یہ اطلاع فلسطینی ذرائع نے دی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ایک اسرائیلی طیارے نے خان یونس کے مغرب میں المواسی کے العطار علاقے پر بمباری کی جہاں بے گھر خاندانوں کے خیمے آباد تھے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ خواتین سمیت کئی لاشیں خون میں لت پت زمین پر پڑی تھیں۔

بھارتی تیل کمپنیوں کی 40.6 بلین ڈالر کی خالص سرمایہ کاری کے ساتھ

عالمی 21 ممالک میں موجودگی ہے/ہر دیپ پوری

نئی دلی//

پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے ہندوستان کے توانائی کے شعبے کے بیرون ملک اثاثوں کا جائزہ لیا جس میں ہندوستانی پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز کی غیر ملکی شاخیں شامل ہیں۔ ان میں بڑی حد تک او این جی سی ودیش لمیٹڈ، انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ، آئل انڈیا لمیٹڈ، بھارت پیٹرو ریسورس لمیٹڈ، گیل انڈیا اور پرائز پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ شامل ہیں۔ ان ہندوستانی پی ایس یوز نے 21 ممالک میں پھیلے ہوئے کل 45 اثاثوں کے ساتھ عالمی سطح پر ایک نمایاں موجودگی قائم کی ہے۔ پوری نے کہا کہ ان کے پاس تقریباً 40.6 بلین امریکی ڈالر کی مجموعی سرمایہ کاری ہے۔ یہ خاطر خواہ سرمایہ کاری توانائی کے وسائل کو محفوظ بنانے اور اس کے ذرائع کو متنوع بنا کر اور عالمی سطح پر نقش قائم کرکے توانائی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ہندوستان کی اسٹریٹجک کوششوں کو نمایاں کرتی ہے۔ وزیر نے کہا، "کارکردگی کا اندازہ لگا کر اور نئے مواقع تلاش کرکے، ہم پی ایم نریندر مودی جی کی قیادت میں ہندوستان کے لیے پائیدار ترقی اور توانائی کی حفاظت کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ او این جی سی ودیش لمیٹڈ، آئل اینڈ نیچرل گیس کارپوریشن (ONGC) کی بیرون ملک شاخ، دنیا بھر میں تیل اور گیس کے مختلف اثاثوں میں سرمایہ کاری کے ساتھ، اس ڈومین میں ایک کلیدی کھلاڑی ہے۔ انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (IOCL) بھی اپنی بین الاقوامی موجودگی کو بڑھانے، اہم توانائی کی فراہمی کو محفوظ بنانے اور ریفائننگ اور پیٹرو کیمیکل پروجیکٹس میں تعاون کرنے میں سرگرم ہے۔ اسی طرح، آئل انڈیا لمیٹڈ تعاون کرتے ہوئے بیرون ملک تلاش اور پیداواری اثاثوں میں سرمایہ کاری کی ہے۔ گیل، جو قدرتی گیس کی پروسیسنگ اور تقسیم میں اپنے کردار کے لیے جانا جاتا ہے، بین الاقوامی منصوبوں میں شامل رہا ہے، ایل این جی کے معاہدوں کو حاصل کرنے اور پائپ لائن منصوبوں میں حصہ لے رہا ہے۔ پرائز پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ، HPCL کا ایک مکمل ملکیتی ذیلی ادارہ، اپ اسٹریم ایکسپلوریشن اور پیداواری سرگرمیوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کا بین الاقوامی تعاون ڈویژن ہندوستانی تیل اور گیس کے پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز کو بیرون ملک تیل اور گیس کے معیاری اثاثوں کے حصول کے لیے جارحانہ طریقے سے مواقع تلاش کرنے میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ ڈویژن کمپنیوں کو متوازن پورٹ فولیو برقرار رکھنے کے لیے تیل اور

ہندوستانی ریئل اسٹیٹ میں پرائیویٹ ایکویٹی کی سرمایہ کاری میں 15 فیصد کا اضافہ

ممبئی// ہندوستانی ریئل اسٹیٹ مارکیٹ کی لچک اور کشش کے اشارے میں، نجی ایکویٹی (PE) سرمایہ کاری 2024 کی پہلی ششماہی میں 3 بلین امریکی ڈالر تک بڑھ گئی، جو کہ 15 فیصدی اضافی کی عکاسی کرتی ہے۔ نائٹ فرینک انڈیا کی رپورٹ کے مطابق، 2023 میں اسی مدت کے دوران 2.6 بلین ڈالر کے مقابلے میں 15 فیصد اضافہ ہوا۔ نائٹ فرینک انڈیا کی تازہ ترین رپورٹ اس بات پر روشنی ڈالتی ہے کہ گودام کا شعبہ سب سے آگے کے طور پر ابھرا ہے، جو کل سرمایہ کاری کا 52 فیصد ہے۔ ہندوستان میں نجی ایکویٹی سرمایہ کاری کے رجحانات- 2024 کے عنوان سے رپورٹ، گودام کے ساتھ سرمایہ کاروں کی ترجیحات میں تبدیلی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس سیکٹر نے 1.53 بلین ڈالر حاصل کیا، جو کہ 2023 پہلے ہاف میں ریکارڈ کیے گئے 555 ملین ڈالر سے 176 فیصد زیادہ ہے۔ اسی دوران، رہائشی سیکٹر میں بھی اضافہ دیکھا گیا، جس میں 277 ملین ڈالر سے 209 فیصد اضافہ ہوا۔ سیکٹر کی خرابی کے لحاظ سے، گودام کے حصے کو 1.53 بلین امریکی ڈالر ملے، جو کل پی ای سرمایہ کاری کا 52 فیصد بنتا ہے۔ اس آمد سے فائدہ اٹھانے والے اہم شہروں میں ممبئی، جس نے 1.5 بلین ڈالر، اور چنئی، 32.3 ملین ڈالر شامل ہیں۔ گودام کے شعبے کو ای کامرس کی ترقی اور بہتر سپلائی چینز کی طرف تبدیلی سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ رہائشی سیکٹر نے 854 ملین ڈالر کو اپنی طرف متوجہ کیا، جو کل پی ای سرمایہ کاری کا 29 فیصد ہے۔ اس زمرے میں سرکردہ شہروں میں 403 ملین امریکی ڈالر کے ساتھ بنگلورو، 201 ملین امریکی ڈالر کے ساتھ ممبئی اور 97 ملین امریکی ڈالر کے ساتھ دہلی۔ این سی آر شامل ہیں۔ یہ اضافہ سرمایہ کاروں کے اعتماد کی تجدید کی نشاندہی کرتا ہے، کیونکہ اب سرمایہ کاری میں زیر تعمیر منصوبے اور ابتدائی مرحلے کی پیشرفت دونوں شامل ہیں۔ دفتری شعبے نے اس دوران، 579 ملین ڈالر کمائے، جو کل پی ای سرمایہ کاری کا 20 فیصد بنتا ہے۔ حیدرآباد، بنگلورو، اور این سی آر دفتری سرمایہ کاری کے لیے سرفہرست شہروں کے طور پر ابھرے، صرف حیدرآباد کو 265 ملین ڈالر حاصل ہوئے۔ اس شعبے میں ایک رجحان مکمل شدہ منصوبوں کی ترجیح ہے، کیونکہ دفاتر میں سرمایہ کاری میں پچھلے سال کے مقابلے میں 67 فیصد نمایاں کمی دیکھی گئی۔

ہندوستان میں شمسی توانائی کی توسیع کیلئے 240.5 ملین ڈالر قرض کی منظوری

کوالالمپور// ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) نے حکومت کے قابل تجدید توانائی کے اقدامات کو فروغ دیتے ہوئے، بھارت میں چھتوں کے شمسی نظام کو فنڈ دینے کے لیے 240.5 ملین ڈالر قرض کا اعلان کیا ہے۔ یہ فنانسنگ سولر روف ٹاپ انویسٹمنٹ پروگرام کی دوسری اور تیسری قسط کو سپورٹ کرے گی، جو 2016 میں شروع ہوا تھا اور اب رہائشی تنصیبات پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ ہندوستان کا مقصد ہے کہ 2030 تک اپنی 50٪ برقی توانائی غیر جیواشم ایندھن کے ذرائع سے حاصل کی جائے۔ اے ڈی بی کے پرنسپل انرجی اسپیشلسٹ کاوروا گینو کے مطابق، اے ڈی بی کا قرض ان اہداف میں مدد کرے گا، جو وزیر اعظم کے سوریا گھر پروگرام کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے جو ملک بھر میں چھتوں پر شمسی نظام کو اپنانے کو فروغ دیتا ہے۔ یہ رقم اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (NABARD) میں ڈویلپرز اور صارفین کو قرضوں کے لیے تقسیم کی جائے گی۔ چھتوں پر شمسی تنصیبات بجلی کی تقسیم کے نظام کو فائدہ پہنچاتی ہیں اور استعمال کے مقامات کے قریب بجلی پیدا کرتی ہیں، طویل فاصلے تک ٹرانسمیشن کی ضرورت اور اس سے منسلک نقصانات کو کم کرتی ہیں، اس طرح تقسیم کی کارکردگی اور توانائی کی آزادی میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ اقدام قابل تجدید توانائی کا حصہ بڑھا کر اور جیواشم ایندھن پر انحصار کو کم کرکے، گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرکے، اور آب و ہوا کے وعدوں کی حمایت کرکے ہندوستان کے وسیع تر ماحولیاتی مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

آرمینیائی سپاہی ہندوستانی ساختہ ہیلمٹ ماؤنٹڈ تھرمل امیجنگ مونوکولرز کا استعمال کر رہے ہیں

نئی دلی// آرمینیائی فوجیوں کو امریکہ کے ساتھ مشترکہ فوجی مشق کے دوران ہندوستانی ساختہ ہیلمٹ ماؤنٹڈ تھرمل امیجنگ مونوکولرز کا استعمال کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ یہ تھرمل امیجنگ مونوکولرز، جو بنگلورو میں قائم ٹونبو امیجنگ کے ذریعہ تیار کیے گئے ہیں، ان دفاعی آلات کا حصہ ہیں جو آرمینیا نے آذربائیجان کے ساتھ تنازع کے بعد اپنی فوج کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان سے حاصل کیے ہیں۔ ہندوستانی فوج نے اس سے قبل 2021 میں ہنگامی خریداری کے حصے کے طور پر ٹونبو امیجنگ سے اسی طرح کے مقامات خریدے تھے۔ کمپنی کی مصنوعات اسرائیل، فرانس اور ہندوستان سمیت مختلف اسپیشل فورسز استعمال کرتی ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستانی اسپیشل فورسز نے 2016 کے سرجیکل اسٹرائیکس کے دوران ٹنبو امیجنگ سے تھرمل سائٹس کا استعمال کیا۔ آرمینیا ہندوستانی دفاعی کمپنیوں کے لیے ایک اہم صارف بن گیا ہے، سرکاری اور نجی دونوں، آرٹلری گن سسٹم، پیناکا ملٹی بیرل راکٹ لانچرز، چھوٹے ہتھیار، گولہ بارود، اور فیوز کی خریداری۔ اگرچہ ہندوستانی دفاعی اسٹیبلشمنٹ آرمینیا کو برآمدات کے حوالے سے صوابدید برقرار رکھتی ہے، ذرائع بتاتے ہیں کہ وہ ہندوستان کے وسیع تر اسٹریٹجک کردار کی بنیاد پر درخواستوں کو پورا کر رہے ہیں۔ مالی سال 2023-2024 میں ہندوستان کی دفاعی برآمدات 21,083 کروڑ روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں، جس کی ترسیل 85 سے زیادہ ممالک تک پہنچی۔ آرمینیا جدید کاری کی کوششوں کے ذریعے اپنی دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے، اور ہندوستان نے اس عمل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ٹیماسیک ہندوستان میں 10 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کریگا

نئی دلی/سنگاپور//

سنگاپور کی سرکاری سرمایہ کاری فرم، ٹیماسیک اگلے تین سالوں میں ہندوستان میں 10 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس سے ملک میں اس کا کل ایکسپوژر 47 بلین ڈالر ہو جائے گا۔ ٹیماسیک کی موجودہ انڈیا ایکسپوژر 37 بلین ڈالر ہے، جس میں ایئرٹیل میں سنگٹیل کی سرمایہ کاری کے ذریعے بالواسطہ ایکسپوژر بھی شامل ہے۔ سرمایہ کاری چار اہم موضوعات پر توجہ مرکوز کرے گی □ صحت کی دیکھ بھال، کھپت، ڈیجیٹلائزیشن، اور پائیداری کے ذریعے عمر میں اضافہ۔ ٹیماسیک بھارت کو ایک اعلیٰ کارکردگی کی مارکیٹ کے طور پر دیکھتا ہے اور پچھلے 20 سالوں سے ملک میں سرمایہ کاری کر رہا ہے۔

بمسٹیک اور آئی ایم ای سی ایشیائی۔یورپی رابطے کیلئے ہندوستان کی ممکنہ تجارتی راہداری

نئی دلی// بمسٹیک اور آئی ایم ای سی کے ساتھ ہندوستان کی اسٹریٹجک شراکت داریوں کا مقصد ایشیائی۔یورپی رابطے میں اپنی پوزیشن کو بڑھانا اور چین کے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنا ہے۔ بمسٹیک، بنگلہ دیش، بھوٹان، بھارت، میانمار، نیپال، سری لنکا، اور تھائی لینڈ پر مشتمل ہے، ہندوستان کو خلیج بنگال اور بحیرہ انڈمان کے علاقوں میں اپنی

پیوش گوئل نے اٹلی میں جی 7 وزرائے تجارت کے اجلاس میں ہم منصبوں کے ساتھ میٹنگ کی

یورپی یونین اور برطانیہ کے ساتھ گہرے اقتصادی تعلقات اور ایف ٹی اے پر تبادلہ خیال کیا

روم// تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے ولا سان جیوانی، ریگیو کلابریا، اٹلی میں منعقدہ جی 7 تجارتی وزراء کی میٹنگ میں شرکت کی۔ اجلاس نے عالمی تجارتی تعلقات اور اقتصادی تعاون کو بڑھانے پر بات چیت کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا۔ میٹنگ کے موقع پر، شری گوئل نے اپنے بین الاقوامی ہم منصبوں کے ساتھ بھی اعلیٰ سطحی دو طرفہ میٹنگوں میں مشغول کیا، جو عالمی سطح پر مضبوط اقتصادی شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے ہندوستان کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اٹلی کے نائب وزیر اعظم اور خارجہ امور اور بین الاقوامی تعاون کے وزیر انتونیو تاجانی کے ساتھ بات چیت کے دوران، دونوں وزراء نے دو طرفہ تجارت اور سرمایہ کاری، صنعتی مشترکہ پیداوار، اور کلین ٹیکنالوجیز میں تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا۔ وزیر گوئل نے جی 7 تجارتی وزراء کی ایک نتیجہ خیز میٹنگ کی میزبانی کرنے پر مسٹر تاجانی کو مبارکباد دی۔ یورپی یونین کے ایگزیکٹو نائب صدر والڈس ڈومبرووسکس کے ساتھ بات چیت نے ہندوستان-یورپی یونین تجارتی اور اقتصادی تعاون کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کی۔ دونوں اطراف نے باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے کے مواقع تلاش کئے۔ جناب گوئل نے نیوزی لینڈ کے وزیر تجارت، مسٹر ٹوڈ میک کلے کے ساتھ بات چیت میں باہمی ترقی کے لیے دو طرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو بڑھانے کے مواقع کی تلاش کی۔ بات چیت کا مقصد ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان موجودہ مضبوط تجارتی تعلقات کو مزید تقویت دینا تھا۔ جناب گوئل نے مسٹر جوناتھن رینالڈس، برطانیہ کے سکریٹری برائے تجارت اور تجارت کو ان کی تقرری پر مبارکباد دی اور دو طرفہ اقتصادی تعلقات کو گہرا کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت میں ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے (FTA) پر بات چیت کو آگے بڑھانے کے منصوبے شامل تھے۔ جناب گوئل نے ڈاکٹر رابرٹ ہیبیک، وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور اور موسمیاتی کارروائی، جرمنی کے ساتھ بات چیت میں بڑھتی ہوئی ہند-جرمن تجارت اور اقتصادی شراکت داری کو بڑھانے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت میں آئندہ بین حکومتی مشاورت اور دہلی میں جرمن کاروباری اداروں کی ایشیا پیسفک کانفرنس پر توجہ مرکوز کی گئی۔ توقع ہے کہ ان دو طرفہ مصروفیات سے اہم بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ ہندوستان کے تجارتی تعلقات میں اہم پیش رفت کی راہ ہموار ہوگی۔ G 7 تجارت کے وزراء کی میٹنگ میں جناب گوئل کی شرکت تجارت اور اقتصادی تعاون کو فروغ دینے کے لیے عالمی معیشتوں کے ساتھ منسلک ہونے کے لیے ہندوستان کے فعال نقطہ نظر کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس سیشن کے دوران، جناب گوئل نے دعوت کے لیے جناب انتونیو تاجانی کا شکریہ ادا کیا

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب ہاجرہ بیگم زوجہ مرحوم مظفر حسین ڈار ساکنہ موضع نوری پورہ تحصیل پٹن نسبت لیگل ہیر سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع نوری پورہ پٹن میں رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکورہ کا شوہر مسمی مظفر حسین ڈار پسر مرحوم غلام حسین ڈار مورخہ 14/03/2018 کو فوت ہو چکا ہے جسکے نسبت سائل مذکورہ legal heir سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکورہ موضع نوری پورہ پٹن میں اپنے پسران کے ہمراہ رہائش پذیر ہے۔ متوفی مظفر حسین ڈار مذکور کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	
مسماۃ ہاجرہ بیگم زوجہ مرحوم مظفر حسین ڈار	۵۱	گھریلو کام	زوجہ	نوری پورہ پٹن
عرفان عباس پسر۔۔۔	۲۷	زیر تعلیم	پسر	
عشرت مظفر دختر۔۔۔	۱۹	--	دختر	
درخشاں مظفر دختر۔۔۔	۱۷	---	---	---
غلام حسن ڈار۔۔۔۔	۱۵	پسر متوفی	....	

مندرجہ بالا متوفی مظفر حسین مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NADEEM AHMAD PANDITH

BEFORE THE HON'BLE J&K SPECIAL TRIBUNAL AT SRINAGAR

In the case of

1. 1 RAFI UL HASSAN S/O GHULAM HASSAN MALIK R/O AZAD COLONY 90 FT.ROAD NEAR SAFA MARWAH HOSPITAL SOURA NOWSHARA SRINAGAR J&K. .

...[Caveators]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NADEEM AHMAD PANDITH

In the case of

1 RAFI UL HASSAN S/O GHULAM HASSAN MALIK R/O AZAD COLONY 90 FT.ROAD NEAR SAFA MARWAH HOSPITAL SOURA NOWSHARA SRINAGAR J&K. .

...[Caveator]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER ULHAMID AND ASSOCIATES

In the case of

1. MOHAMMAD LATEEF DARZI S/O GHULAM AHMAD DARZI R/O CHANAPORA SRINAGAR AND PRESENT ALOCHI BAGH SGR

...[Caveator]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

فحش گوئی بنام مزاح!

از قلم محمد فرقان، بنگلور
(ڈائریکٹر مرکز تحفظ اسلام ہند)

حیا نہیں ہے زمانے کی زبان میں باقی!

میں اپنی تحریر کا آغاز اس دعا کے ساتھ کر رہا ہوں کہ ہمارے کچھ اپنے مسلمان جو فحش گوئی بطور مزاح یا مذاق سمجھ کر کر رہے ہیں انہیں اللہ ہدایت نصیب فرمائے اور وہ اس سے توبہ کرلیں۔ اس عنوان پر لکھنے کی ضرورت یوں محسوس ہوئی کہ آج ہمارے معاشرے میں فحش گوئی ایک عام بات بن گئی ہے۔ ہماری نظروں نے ایسے کچھ کم بخت ملعون لوگوں کو بھی دیکھا جو اللہ کے گھر مسجد جیسی مقدس جگہ میں بھی العیاذ باللہ فحش کلامی جس میں خصوصاً مباشرت اور جماع کی کیفیات اور شرمگاہ سے متعلق باتیں کر رہے تھے! لاکھ سمجھانے پر بھی وہ منحوس لوگ رجوع ہونے کیلئے تیار نہیں۔ کئی دنوں سے یہ بوجھ دل میں لیے بے چین رہا کہ ہماری نظروں نے تو چند افراد کو دیکھا ہے نا جانے ایسے کتنے بدبخت اور ہونگے۔ پھر اللہ نے دل میں خیال ڈالا کہ اس موضوع پر کچھ روشنی ڈالی جائے اور مسلمانوں کو اسکے انجام اور اسکی حقیقت سے آگاہ کیا جائے۔ اللہ کرے کہ ان تمام فحش گو کو ہدایت نصیب ہو۔ آمین

آج کے اس پرفتن دور اور خزاں رسیدہ معاشرہ میں زبان کا بیہودہ استعمال حد سے تجاوز کر چکا ہے۔ جبکہ انسان کی زبان سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ اُس کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے اور کل حشر کے میدان میں اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوگا۔ اس لئے ہمیں ہمیشہ پاکیزہ اور نیک کلمات بولنے چاہئیں۔ زبان کا باہمی تعلقات پر نہایت گہرا اثر پڑتا ہے۔ نیک کلام کے اندر ایک مقناطیسی کشش ہوتی ہے۔ مومن کی زبان گندے اور غلیظ کلام سے محفوظ رہتی ہے۔ اس کا کلام پاکیزہ ہوتا ہے۔ حدیث میں مومن کی صفات بیان ہوئی ہیں کہ وہ نہ طعنہ زن، نہ بہت بد دعا کرنے والا، نہ بے حیا اور نہ گندی زبان والا ہوتا ہے۔ بلکہ وہ حیادار ہوتا ہے اور حیادار شخص کی زبان اس کے قابو میں رہتی ہے۔ حضور صلعم نے ہمیں ہر چیز کی طرح اپنی زبان کا استعمال کرنا بھی سکھایا ہے۔ لیکن آج مسلمان اپنی زبان کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ اسی کی ایک مثال فحش گوئی یا فحش کلامی یا گندی باتیں کرنا ہے۔

فحش گوئی قابل شرم، بیہودہ اور بے حیائی کی بات کو کہتے ہیں۔ فحش گوئی یا کلامی سے مراد یہ ہے کہ ان باتوں کو واضح الفاظ میں ذکر کردیا جائے جن کا صراحتاً اظہار برا سمجھا جاتا ہو مثلاً جماع کی کیفیات یا پوشیدہ امراض کو (بلا حاجت شرعی) بیان کرنا۔ (احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان)۔ فحش گوئی فطرت کے خباثت کی علامت ہے۔ بدقسمتی سے آج ہمارے معاشرے میں فحش گوئی کے شوقین بھی کثرت سے پائے جاتے ہیں جو حصول لذت اور دوستوں کی محفلیں گرمانے کے لئے شہوت بھری گفتگو کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "فحش گوئی اور بداخلاقی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں!" (مسند احمد)۔ اور یہ دونوں برائیاں اس قدر تباہ کن ہیں کہ یہ عادتیں دوسروں میں بہت جلد منتقل ہوتی ہیں۔ لہٰذا ہماری صحبت کا اچھا ہونا بہت ضروری ہے۔ بروز قیامت سب سے برا شخص وہ ہوگا جسے لوگ اس کی فحش کلامی سے بچنے کیلئے چھوڑ دیں گے۔ فحش کلامی کرنے والا بدنصیب ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے برا ہے۔ گناہ پر راضی ہونا یا اس میں تعاون کرنا بھی کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ فحش گوئی اور بدگوئی اسلام کی تعلیمات اور اس کی خصوصیات کے منافی تو ہے ہی، انہیں کوئی شریف معاشرہ بھی برداشت نہیں کرتا۔ انسان اپنے کلام سے پہچانا جاتا ہے اور اُس کی گفتگو اس کے کردار اور شخصیت کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ لوگوں کی نظروں میں بدکلام اور فحش گو کی عزت دو کوڑی کی بھی نہیں رہتی اور اس سے میل جول کوئی گوارہ نہیں کرتا۔ نیز فحش گوئی سے انسان نہ صرف اپنا وقار تباہ کرتا ہے بلکہ ان لوگوں کی بھی توہین کرتا ہے جن لوگوں نے اسکی تربیت کی ہے۔ رسول اللہ صلعم نے ارشاد فرمایا کہ "مومن کی شان یہ ہے کہ وہ طعن و تشنیع یا لعنت کرنے والا نہیں ہوتا اور نہ ہی فحش گوئی اور بدزبانی اس کا شعار ہوتا ہے" (ترمذی)۔ ایک اور جگہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "تم فاحشی اور فحش گوئی سے بچو! کیونکہ اللہ تعالیٰ فاحشی اور فحش گوئی کرنے والے کو ناپسند کرتا ہے" (مسند احمد)۔ ایک دوسری حدیث میں ہے: "اللہ تعالیٰ بدزبان اور بے ہودہ گوئی کرنے والے سے بغض و عداوت رکھتا ہے" (ترمذی)۔ بس مذاق میں بھی ایک دوسرے کو گالی دینا اور آپس میں فحش گفتگو کرنا گناہ ہے! بلکہ یہ یکطرفہ زنا بھی ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، کان کا زنا سننا ہے، زبان کا زنا بولنا (باتیں کرنا) ہے، دماغ کا زنا سوچنا ہے، ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں کا زنا چلنا ہے، دل کا زنا تمنا اور خواہش کرنا ہے، اور شرمگاہ اسکی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے" (صحیح مسلم)۔ فحش گوئی میں مباشرت اور جماع کی کیفیات کو پیش کرنا کیا زبان کا زنا نہیں ہے؟ کیا اسکے بارے میں سوچنا دماغ کا زنا نہیں ہے؟ دوران گفتگو تمنا اور خواہش کا ظاہر کرنا کیا دل کا زنا نہیں ہے؟ یقیناً ہے!!! اس سے یہ بات بھی ثابت ہوجاتی ہے کہ فحش گو زانی بھی ہے! نیز آج دوسروں کی ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کے بارے میں فحش گوئی کر رہے ہیں تو کل ہمارے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوسکتا ہے!

فحش گوئی ایک لازمی جزو ہوتی ہے۔ یہ معاملہ صرف ان پڑھ اور جاہل طبقہ میں نہیں بلکہ وہ طبقہ جو اپنے آپ کو پڑھے لکھے لوگوں میں شمار کرتا ہے وہ بھی اس معاملے میں کسی سے پیچھے نہیں۔ یہاں تک کہ بہت سے دیندار اور شرع کے پابند لوگوں کی محفلیں بھی اس سے خالی نہیں ہوتیں۔ ہنسی مذاق، طنز و مزاح خواہ وہ عمومی یا خصوصی ہو فحاشی سے لبریز ہوتا ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ اسلام نے مزاح کی اجازت دی ہے لیکن اسکی کچھ حدود و قیود بھی مقرر فرمائی ہیں، جو طنز و مزاح کو بھی اخلاق اور تہذیب کے دائرہ کے اندر رہنے پر مجبور کرتی ہیں۔ آقائے دو عالم صلعم نے ہمیں مذاق میں بھی جھوٹ بولنے سے روکا بلکہ ایک جگہ اسے حرام قرار دیا، کیونکہ جھوٹ ایک زہر ہے جس سے انسان ہلاک ہوجاتا ہے اور جہنم میں جا پہنچتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ" کہ "جھوٹ بولنے سے بچو!" (سورۃ الحج)۔ جب ہمیں جھوٹ بولنے خواہ وہ مزاق ہی ہو سے روکا گیا تو کیا ہمیں فحش گوئی کی اجازت ہے؟ کیا کل بروز محشر اسکا حساب نہیں ہوگا؟ کیا آقائے دو عالم ﷺ کو اپنے روضئ مقدس میں اس سے تکلیف نہیں ہوتی ہے؟ فحش گوئی کا سہارا لے کر داد و تحسین سمیٹنے والے بدبخت، کمبخت اور ملعون یاد رکھیں کہ اس کا انجام بہت برا ہے!

ہر مذہب کا کوئی نہ کوئی امتیازی وصف رہا ہے اور اسلام کا امتیازی وصف شرم و حیاء ہے۔ بخاری شریف کی روایت ہیکہ حضور ﷺ نے فرمایا "جس شخص یا معاشرہ میں شرم و حیاء نہ رہے تو وہ بڑی سے بڑی بیہودگی، نافرمانی و فساد برپا کرسکتا ہے۔" بخاری کی ایک دوسری حدیث میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "جب تجھ میں حیا نہ رہے تو جو چاہے کرے"۔ انسان کی طبیعت بدکاموں کو چاہتی ہے لیکن یہ شرم و حیا ہی ہے جو انسان کے اور برائی کے بیچ آڑ بن جاتی ہے۔ یہی انسان میں اچھے اور برے کام کے بیچ فرق کا احساس پیدا کرتی ہے۔ لیکن انسان جوں جوں شرم و حیا کا گلا گھونٹتا رہتا ہے، برائی کا احساس اُس کے دل سے کم ہوتا رہتا ہے، اُس کی ہچکچاہٹ عادت میں بدلتی جاتی ہے اور جب بالکل ہی شرم و حیا کا جنازہ نکل جاتا ہے تو پھر اس حدیث کا مصداق بن جاتا ہے یعنی جو چاہتا ہے بولتا ہے اور جو چاہتا ہے کرتا ہے، صحیح یا غلط اس کی قطعاً فکر نہیں کرتا۔ گفتگو میں اگر کسی مزاح کا رنگ بھی ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن ایسا مزاح جو فحاشیات سے لبریز، گھٹیا اور بیہودہ ہو اور جو دوسرے کی دل شکنی کا باعث بنے، اسکی اسلام میں قطعاً اجازت نہیں۔

زبان ایک عظیم نعمت ہے جو اللہ رب العزت نے ہمیں عطا فرمائی ہے۔ اگر غور کیا جائے تو یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے، بات کرنے کی ایسی مشین ہے جو پیدائش سے لیکر مرتے دم تک انسان کا ساتھ دیتی ہے۔ چونکہ اس مشین، اس نعمت کو حاصل کرنے میں ہم نے کوئی محنت اور مشقت نہیں کی، کوئی پیسہ خرچ نہیں کیا، اس لیے ہمیں اس نعمت کی کوئی قدر معلوم نہیں ہوتی اور یہ حقیقت ہے کہ جو نعمت بیٹھے بٹھائے اور بن مانگے مل جائے اس کی قدر بھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ زبان بھی ہمیں بن مانگے مل گئی اس لیے لوگ اس کی ذرا قدر نہیں کرتے، جو چاہتے ہیں کہہ دیتے ہیں، جو منہ میں آتا ہے بول پڑتے ہیں۔ اس کی قدر ان لوگوں سے پوچھیں جو اس نعمت سے محروم ہیں۔ جن کے منہ میں زبان موجود ہے مگر بولنے کی طاقت نہیں، کوئی بات کہنا چاہتے ہیں مگر کہہ نہیں سکتے، دل میں جذبات پیدا ہو رہے ہیں مگر ان کا اظہار نہیں کر سکتے، اس سے پوچھیں کہ زبان کیا چیز ہے اور کتنی بڑی نعمت ہے؟ جو لوگ بنا سوچے سمجھے باتیں کرتے ہیں، بات کہنے سے پہلے اس کو تولتے نہیں۔ بعض اوقات ان کے منہ سے ایسی بات نکل جاتی ہے جو ان کو اوندھے منہ جہنم میں گرا دیتی ہے، جبکہ انہیں اسکی خبر بھی نہیں ہوتی۔ امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ "زبان کی باتیں اعضا انسانی پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ پاکیزہ کلام تو قرب خداوندی کا سبب بنتا ہے جب کہ گندا کلام ذلت و خوار کر دیتا ہے"۔ ایک دفعہ جناب محمد رسول اللہ صلعم نے ارشاد فرمایا کہ "چار طرح کے جہنمی کھولتے پانی اور آگ کے درمیان بھاگتے پھرتے اور ویل و ثبور (یعنی ہلاکت) مانگتے ہوں گے، ان میں سے ایک ایسا شخص بھی ہوگا جس کے منہ سے خون اور پیپ بہتے ہوں گے"۔ جہنمی کہیں گے: "اس بدبخت کو کیا ہوا کہ ہماری تکلیف میں اضافہ کیے دیتا ہے؟" جواب ملے گا: "یہ بدنصیب، خبیث اور بری بات کی طرف متوجہ ہوکر لذت اٹھاتا تھا مثلاً جماع کی باتوں سے!" (اتحاف السادۃ المتقین، کتاب آفات اللسان)۔ ایک اور جگہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ "شرم و حیا ایمان کا حصہ ہے اور ایمان والا جنت میں جائے گا اور بے حیائی، فحش گوئی برائی کا حصہ ہے اور برائی والا دوزخ میں جائے گا!" (ترمذی)۔ آج فحش گوئی سے بچوگے تو کل وہاں جہنم کی آگ سے بچ سکوگے۔ ہمیں اپنے ماں باپ اور بڑوں کا کتنا خیال ہوتا ہے کہ ہم ان کے سامنے فحش گوئی کیلئے گھٹیا زبان استعمال نہیں کرتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ جو ہر لمحہ ہماری ہر بات سن رہا ہے تو فحش گوئی کرتے ہوئے ہم اس بات کا کتنا خیال رکھتے ہیں؟ نیز ہر ہفتے کی پیر اور جمعرات کو جب ہمارے اعمال حضور ﷺ کے سامنے پیش ہوتے ہونگے تو ان پر کیا گزرتی ہوگی؟ کیا اسی کے خاطر انہوں نے اتنی قربانیاں دیں کہ آج ہم دین و اسلام کی نشر و اشاعت، دعوت و تبلیغ کا فریضہ، اپنی اور دوسروں کی اصلاح کی فکر چھوڑ کر فحش گوئی میں مبتلا ہوں؟ یاد رکھو انسان کی زبان سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ اُس کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوگا اور کل جب حشر کے دن تمام مخلوقات خصوصاً آقائے دو عالم ﷺ، صحابہ کرامؓ، ہمارے مشائخین و اکابرین، ہمارے اساتذہ، ہمارے والدین، ہماری آل و اولاد کے سامنے یہ نامۂ اعمال پڑھ کر سنایا جائیگا تو ہمیں کس قدر اذیت ہوگی؟ اور کس قدر ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑے؟ حضرت ابراہیم بن میسرہؒ نے تو یہاں تک فرمایا کہ "قیامت کے دن فحش کلام اور بیہودہ بکنے والے کو کتے کی صورت میں یا کتے کے پیٹ میں لایا جائے گا!" (احیاء علوم الدین)۔ نیز حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہیکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اَلْجَنَّةُ حَرَامٌ عَلٰى كُلِّ فَاحِشٍ أَنْ يَدْخُلَهَا" کہ "ہر فحش کلام کرنے والے پر جنت کا داخلہ حرام ہے!" (کتاب الصمت و آداب اللسان)۔ اسلئے ہر طرح کی بیہودہ، فحش گوئی یا فحش کلامی سے احتراز ضروری ہے۔ حقیقی مسلمان وہی ہے جو اللہ کیلئے اپنے نفس پر قابو رکھے۔ جب تک ہم اس پر قابو نہیں پاتے ہم گناہوں کے سمندر میں ڈوبتے جائیں گے۔ نیز بہترین انسان وہ ہے جسے گناہ کے بعد یہ احساس ہو جائے کہ اس سے غلطی ہوگئی ہے اور وہ اللہ کی طرف رجوع ہو اور دوبارہ اسکی طرف نہ جائے۔ ارشاد خداوندی ہے کہ "وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ" کہ "اور بے حیائی کے کاموں کے پاس بھی نہ پھٹکو، چاہے وہ بے حیائی کھلی ہو یا چھپی ہوئی" (سورۃ انعام)۔ لہٰذا ہمیں ایسی مجالس، محافل اور دوست و احباب سے اجتناب کرنا چاہیے جو ہمیں گناہوں کی طرف مائل کرتے ہوں۔ امید ہیکہ تمام فحش گو اپنی بے شرمی سے باز آجائیں گے ورنہ وہ دن بھی دور نہیں کہ انہیں ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی زبان کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے کی، ہمیں فحش گوئی جیسے بیہودہ گناہ سے بچنے کی اور اپنے نفس پر قابو پانے کی نیز ان نصائح پر ہمیں اور تمام مسلمانوں کو عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے، آمین ثم آمین۔

آرزوئیں خون ہوں یا حسرتیں برباد ہوں

میدانِ سیاست میں اپنا مقام پیدا کر!!

تحریر! جاوید اختر بھارتی

انسان جب دنیا میں آتا ہے تو وہ کورے اور سادے کاغذ کی طرح ہوتا ہے اور سادے کاغذ پر جو چاہے لکھا جاسکتا ہے اب یہ لکھنے والے پر منحصر ہے کہ وہ کیا لکھتا ہے لیکن ہاں جو لکھا جائے گا وہ کوئی نہ کوئی ضرور پڑھے گا اور جب پڑھے گا تو تبصرہ بھی ضرور کرے گا یہ الگ بات ہے کہ وہ کسی دوسرے کو نہ پڑھائے لیکن اس تحریر پر کچھ نہ کچھ غور و فکر کرے گا ہی،، یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ غور و فکر کرنے کے بعد نظر انداز کردے مگر کوئی یہ کہے کہ کچھ لکھا جائے یا نہ لکھا جائے کاغذ کا رنگ بدلنے والا نہیں ہے،، تو یہ بات غلط ہے،، کیونکہ کاغذ کا رنگ ضرور بدلے گا اور سادے کاغذ کا رنگ بدلے گا تو وہ اور بھی زیادہ خراب نظر آئے گا اور وہ خراب کاغذ جب کسی کے ہاتھ میں جائے گا تو وہ ضرور کہے گا کہ کاش اس پر کچھ لکھا ہوتا تو کتنا بہتر ہوتا،، دوسرے پہلو پر غور کیا جائے تو لکھنے کے باوجود کاغذ خستہ حالی کا شکار ہوگیا تو یہ افسوس ہوگا کہ نہ جانے اس کاغذ پر کیا لکھا تھا اور تحریر جوں کی توں موجود ہے مگر اس پر عمل درآمد نہیں ہوا ہے تو بھی سوچنے اور غور و فکر کرنے کی بات ہے کہ اگر اس عمل کیا گیا ہوتا تو ہوسکتا ہے اس کا کچھ فائدہ ملا ہوتا،، تحریر پڑھتے وقت یہ بات بھی ذہن میں آسکتی ہے کہ یہ بات ایسے لکھ دی گئی ہے،، اگر ایسے لکھا ہوتا تو کتنا اچھا ہوتا،، اب آیئے 1947 میں ملک آزاد ہوا تحریک آزادی میں کل مذاہب، کل برادری نے حصہ لیا آزادی کے بعد ملک کا آئین بنا اور آئین نے سب کے تحفظ کی ضمانت دی ہے، ووٹ دینے کا حق دیا ہے،، تو ووٹ مانگنے کا بھی حق دیا ہے،، بھارت کل مذہبی، کل مسلکی، کل برادری کا حسین سنگم ہے سب کو سیاست میں حصہ لینے کا حق ہے اسی لیے ملک میں پیدا ہونے والے ہر سماج کے لوگوں نے مذکورہ کاغذات پر غور و فکر کیا تو کہا کہ۔ اس میں ایسی تحریریں ہیں کہ جس پر عملدرآمد کرنے سے ہمیں ماسٹر چابی حاصل ہوسکتی ہے ،ہم سیاست، ملازمت، وزارت اور شعبہ تعلیمات میں اپنی حصہ داری درج کراسکتے ہیں اور وہ سرگرم عمل ہوئے،، سماج کی بنیاد پر ہر سماج کے لوگوں نے اپنے اپنے سماج کو بیدار کرنا شروع کیا اور وہ بیدار ہوتے گئے اور متحد ہوتے گئے اقتدار کا ذائقہ تک چکھ لیا اور مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ لگتا ہے کہ اس کاغذ کو ابھی تک پڑھا ہی نہیں یا کہ پڑھا ہے تو نیک نیتی کے ساتھ نہیں پڑھا ہے، کچھ لوگوں نے پڑھا ہے تو کسی کو استاد مان کر اور استاد نے پڑھایا ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایک ایک صفحہ چھوڑ کر پڑھایا ہے شاگردوں کو یقین ہے کہ استاد کی بات غلط ہو ہی نہیں سکتی انہوں نے سیاست میں بھی عقیدت مندی کا اظہار کیا اور استاد انہیں سبز باغ دکھاتا رہا اور کبھی کبھی اس باغ کا پھل بھی دے دیا اور شاگرد اس پھل کی مٹھاس میں مست مگن ہوگیا کبھی یہ نہیں سوچا کہ کاش میرا پورا سماج اس پھل کا ذائقہ چکھ لیتا،، بس اپنے لیڈروں کی تعریف میں مصروف نظر آتا ہے یعنی جو سیاست میں نہیں ہے تو اس کے بارے میں تو سمجھ میں آتا ہے لیکن جو سیاست میں ہے اس پر افسوس ہوتا ہے کہ اس نے ایسا طریقہ کیوں نہیں اپنایا کہ پارٹی اپنی ہو، جھنڈا اپنا ہو، پارٹی کے کارکن اپنے ہوں، پارٹی کا دستور العمل اپنا ہو، قیادت اپنی ہو، لیڈر اپنا ہوتا کہ سروس اور حکومت میں ہماری بھی حصہ داری ہو،، یہ بات بھی واضح ہے کہ چاہے کوئی بھی پلیٹ فارم ہو، کوئی بھی پارٹی ہو اس کے اصول و ضوابط ہوتے ہیں اور اس پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے مسلم سیاسی لیڈروں کو خود اپنی پارٹی کے اصول معلوم نہیں ہیں بس ایک اصول معلوم ہے کہ پارٹی صدر اور اعلیٰ کمان کی گل پوشی کرنا ہے اور قصیدہ خوانی کرنا ہے بسا اوقات کچھ جوش آبھی جاتا ہے تو اظہار کرنے پر پارٹی میں ان کا قد چھوٹا کردیا جاتا ہے اس موقع پر بھی مسلم سیاسی لیڈروں کو سمجھ میں نہیں آتا یا کہ احساس نہیں ہوتا ہے کہ ہمیں بھی اپنے سماج کو متحد کرنا چاہیے اور آئین کے مطابق حاصل حقوق کی بنیاد پر سیاسی طور پر طاقتور ہونا چاہیے تاکہ جو سیاسی پارٹیاں سیکولرازم کا جھوٹا ڈھیڈورا پیٹ رہی ہیں اور جب وقت آتا ہے سیکولرازم کا ثبوت دینے کا تو منافقانہ رویہ اختیار کرتی ہیں تو ان کو بھی اپنی اوقات معلوم ہوسکے لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ تمام سیاسی پارٹیاں مسلمانوں کو پارٹی کے اندر ڈاٹ ریفل کی نوک کی طرح رکھتی ہیں اور پر انگوٹھے سے دبانے پر جس طرح ریفل کی نوک نظر آتی ہے باقی وقت میں نظروں سے غائب اسی طرح ایک پنچسالہ میں صرف چھ ماہ کے لئے مسلم لیڈروں کے چہروں کو ظاہر کیا جاتا ہے اور مسلم لیڈران پھر بھی تعریف کرتے نہیں تھکتے لیکن بی جے پی نے تمام سیاسی پارٹیوں کے سیکولرازم کے جھوٹے نقاب کو نوچ کر پھینک دیا اور پوری طرح بے نقاب کردیا اور یہی حقیقت ہے کہ سبھی سیاسی پارٹیاں مسلمانوں کو صرف ووٹ بینک سمجھتی ہیں، کرکٹ کے میدان کا بارہواں کھلاڑی سمجھتی ہیں،، اس میں قصور ہمارا بھی ہے ہم ووٹوں کی اہمیت کو جاننے کی کوشش نہیں کرتے اور ووٹوں کی اہمیت کو اچھے ڈھنگ سے بتایا بھی نہیں جاتا جو مسلم سیاسی لیڈر آتا ہے تو وہ اتنی جذباتی تقریر کرتا ہے کہ لگتا ہے کہ وہ جنگ کے میدان میں لے جانا چاہتا ہے،، حالانکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ جمہوریت کیا ہے اور جمہوریت کے فوائد کیا ہیں یہ بتایا جائے، جمہوریت میں جو قوم سیاسی طور پر بیدار ہوتی ہے وہ صفحۂ ہستی پر نمایاں ہوتی ہے اور جو قوم جمہوریت میں بھی سیاسی شعور سے محروم ہوتی ہے وہ صفحۂ ہستی سے گم ہوجاتی ہے،، جب آئین کو ترتیب دیا جارہا تھا تو ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے جہاں اپنے سماج کا درد محسوس کیا وہیں انہوں نے مسلمانوں کا بھی درد محسوس کیا اور مسلمانوں میں جو طبقات ریزرویشن کے حقدار تھے انہیں بھی وہ سہولت دی تھی جو سہولت آج دلت سماج کو مخصوص انداز میں ملتی ہے مگر کانگریس کی حکومت تھی ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت دلت زمرے میں آنے والے مسلمانوں کو اس سہولت سے محروم کردیا گیا اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ امبیڈکر جی نے درد محسوس کیا تو سہولت دی اور جب اسی سہولت سے محروم کیا گیا تو بڑے بڑے مسلم سیاسی لیڈران نے اپنی زبانیں کیوں بند رکھی تھیں اور جب اس وقت خاموش تھے تو آج دلت مسلم کی بات کرنے کی ضرورت کیوں پیش آگئی اسی سے پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں کو مسلمانوں سے بھی زبردست نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے اور جہاں مسلمانوں کے چھوٹے طبقے کی بات آتی ہے تو یہ کہہ کر ٹال مٹول سے کام لیا جاتا ہے کہ اسلام میں کوئی چھوٹا بڑا نہیں ہے،، لیکن حقیقت یہ ہے کہ جہاں اسلام میں کوئی چھوٹا بڑا نہیں ہے وہیں مسلمانوں میں چھوٹا بڑا ہے، اونچ نیچ، بھید بھاؤ ہے اگر مسلم لیڈران نے نیک نیتی اور سچائی کا مظاہرہ کیا ہوتا تو مسلمانوں کے اندر حلال خور، نٹ، بنجارہ، بھانٹ وغیرہ جیسی برادریوں کے حالات میں بھی تبدیلی ضرور آئی ہوتی آج بھی بڑے بڑے امراء، رؤساء، جانشین، سجادہ نشین، سیاستداں ان سے دور ہی رہتے ہیں اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے اسی درد کو محسوس کیا تھا، جہاں ایک طرف سبھی سیاسی پارٹیوں نے مسلمانوں کو بی جے پی سے ڈرایا اور بی جے پی و مسلمانوں کے درمیان زبردست کھائی پیدا کرائی اور خود اپنے پورے خاندان کے ساتھ اسمبلی و پارلیمنٹ میں پہنچتی رہیں اسی بدنیتی کی دین ہے کہ آج اپوزیشن پارٹیاں بی جے پی سے پوری طرح خوفزدہ ہیں اور اقتدار سے باہر رہنا بڑا مشکل ہو رہا ہے تو کبھی مسلمانوں کے مسائل پر خاموشی اختیار کی جاتی ہے تو کبھی ملی تنظیموں اور جماعتوں سے تعلق ختم کرنے کی بات کی جاتی ہے درحقیقت یہ اقتدار سے دوری کی بوکھلاہٹ ہے۔

وطن
سرینگر

نجی کلینکوں کی من مانیاں عروج پر
مجبور مریضوں کو دو دو ہاتھوں لوٹا جا رہا ہے

ناساعد حالات اور روز افزوں کی افراتفری نے مجموعی طور پر نجی مسائل سے ہماری توجہ یکسر ہٹا دی ہے اور ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ یہ مسائل ہمارے پورے سماج کو دیمک کی طرح اندر ہی اندر کھوکھلا کر رہے ہیں۔ منشیات ہمارے سماج کا ایک سنگین مسئلہ ہے۔ کچھ سال قبل جب ہمارے نوجوان منشیات کے نرغے میں آنے لگے تو ہم نے ایک زندہ سماج کی طرح اس مسئلہ کی طرف توجہ نہیں دی اور کبوتر کی طرح بلی کو دیکھ کر اپنی آنکھیں بند کر دیں۔ اب صورتحال یہ ہے کہ کشمیر وادی کے شمال و جنوب میں خال خال ہی کوئی گھرانہ ایسا ہوگا جہاں منشیات نے اپنے قدم نہ جمائے ہوں۔ اخبارات میں آئے روز ایسی کئی خبریں چھپتی ہیں جب پولیس منشیات کا کاروبار کرنے والوں یا ان کا استعمال کرنے والوں کو گرفتار نہ کرتے ہوں۔ اس طرح کی خبریں اب معمول کا مسئلہ بن گئی ہیں۔ مختلف شعبہ جات میں ناجائز منافع خوری بھی ہمارے سماج کے اندر ایک سنگین مسئلہ بن گیا ہے اور اس وجہ سے پوری وادی اس وقت کمرتوڑ مہنگائی کی لپیٹ میں ہے۔ غریب لوگوں کے لئے اپنی روزانہ کی ضروریات کو پورا کرنا مشکل ہو رہا ہے اور نتیجہ کے طور پر ہمارے سماج میں جرائم کی شرح بھی بڑی ہی تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہے۔ ایک اور سنگین مسئلہ جس کی جانب ہم نے پچھلی دو تین دہائیوں میں التفات نہیں کیا وہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں مختلف بیماریوں کی شرح تشویشناک حد تک بڑھ گئی ہے۔ کینسر، ذیابطیس، بلڈ پریشر اور اس کے نتیجہ میں ہونے والی اموات کی شرح اب کشمیر میں باقی ہندوستان کے مقابلہ میں کافی زیادہ ہے۔ اس میں اگرچہ ہمارے کھانے پینے کے عادات اور طرز زندگی کا ایک بڑا رول ہے تاہم یہ بات بھی سچ ہے کہ ہم نے بیماریوں کی بڑھتی ہوئی شرح پر نہ سماجی سطح پر سوچا ہے اور نہ ہی ہم حکومتی سطح پر ایسا کر رہے ہیں۔ اس پر طرہ یہ کہ ہمارے مریضوں کو معمولی سے معمولی مرض کے علاج کی خاطر وادی سے باہر جانا پڑتا ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہمارے طبی پیشہ ور دنیا بھر میں اپنی ذہنی صلاحیت کے لئے مانے جاتے ہیں مگر یہ بات بھی صحیح ہے کہ بنیادی طبی ڈھانچہ نہ ہونے اور ڈاکٹروں کی جانب سے محض پیسے کے لئے بیماروں کو معمولی سے معمولی مرض کے لئے ہزاروں روپے کے ٹیسٹ محض کمیشن کی خاطر تفویض کرنے کے نتیجہ میں مریضوں کا یہاں کے ڈاکٹروں سے بھروسہ ہی اٹھ گیا ہے۔ ہمارے غریب مریضوں کو بھی ہمارے طبی پیشہ ور بخشتے نہیں ہیں اور انہیں بھی چھوٹے چھوٹے طبی مسائل پر طویل تشخیصی عمل سے گزارا جاتا ہے۔ نجی تشخیصی لیبارٹریوں سے کمیشن حاصل کرنے کی لالچ میں ہمارے ڈاکٹر بیمار کے نبض کو کم اور اس کی جیب کو زیادہ دیکھتے ہیں۔ نجی تشخیصی لیبارٹریاں ڈاکٹروں کا کمیشن اپنی آمدنی سے ادا کرنے کے باجائے بیماروں کی جیبوں سے نکالنے کی تگ و دو میں رہتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ معمولی سے معمولی ٹیسٹ کرانے کے لئے بھی بیماروں سے موٹی موٹی رقومات وصول کی جاتی ہیں اور ایسا کرتے ہوئے انسانی ہمدردی اور اخلاقیات کے سارے دروس ہم بھول جاتے ہیں۔ حکومت کی ذمہ داری تھی کہ وہ طبی شعبے کو مضبوط بنا کر غریب عوام کو تھوڑا بہت راحت پہنچاتی تاہم ستم ظریفی یہ ہے کہ اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے ہمارے حکمرانوں کا اس مسئلہ کی جانب جیسے کبھی خیال ہی نہیں جاتا ہے اور یوں غریب لوگ مہنگائی اور ناجائز منافع خوری کی چکی میں پستے جا رہے ہیں۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ سرکاری ہسپتالوں میں تشخیصی سہولیات قائم کرنے کے لئے کوششیں کرے تاکہ غریب مریضوں کو راحت پہنچ سکے۔

ذرہ ذرہ تیری مشت خاک کا معصوم ہے

تحریر
حافظ میر ابراهیم

ترے ماتھے پہ یہ آنچل بہت ہی خوب ہے لیکن
تو اس آنچل سے اک پرچم بنا لیتی تو اچھا تھا

فرمان باری تعالیٰ ہے کہ آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔ وہ جو چاہتے ہیں پیدا کرتے ہیں۔ جسے چاہے بیٹیاں عطا کرے اور جسے چاہتے ہیں بیٹے عطا کرتے ہیں۔ (سورہ شوریٰ) اس آیت کریمہ کی تفسیر میں مفسرین کی ایک جماعت سے منقول ہے کہ بیٹیوں کو اس لئے مقدم رکھا گیا کیونکہ انہیں جاہلیت میں نحوست تصور کیا جاتا تھا۔ انکے حقوق پامال ہوتے تھے۔ سانس لینے کا حق ان سے سلب کرلیا گیا تھا۔ اس وجہ سے رب العالمین نے انہیں مقدم رکھا تاکہ انکی قدر و منزلت واضح ہو جائے۔ انہیں حقیر و ذلیل سمجھا جاتا تھا، زندہ درگور کرنے پر فخر محسوس کیا جاتا تھا۔ انکی کمزوری کا ناجائز فائدہ اٹھا کر انکی عزت نفس کے ساتھ کھلواڑ کیا جاتا تھا۔ اس پستی کو دور کرنے کی خاطر اللہ عزوجل نے انہیں مقدم رکھا۔
فرمان باری تعالیٰ ہے کہ اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی خوشخبری دی جاتی تھی، تو ان کا چہرہ سیاہ ہو جاتا اور وہ غمزدہ ہوتے۔ اس دی گئی بشارت کی وجہ سے لوگوں سے چہرہ چھپائے پھرتا۔ آیا ذلت کے باوجود اس کو رکھے یا اسے مٹی میں ٹھوس دے۔ آگاہ رہو ان کا فیصلہ بڑا ہی برا تھا۔ (سورہ نحل) علامہ ابن قیم رحمہ اللہ قمطراز ہیں کہ بیٹیوں کی پیدائش پر خفا ہونا جاہلانہ عادات میں سے ہے۔ (تفسیر قیم) امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا فرمان ہے کہ ان انبیاء کا نوا آباء بنات یعنی انبیاء کرام علیہم السلام بیٹیوں کے آباء تھے۔ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ کا فرمان ہے کہ کسی فرد کے لئے جائز نہیں کہ وہ بیٹے کی پیدائش پر مبارکباد دے اور بیٹی کی پیدائش پر مبارکباد نہ دے۔ بلکہ وہ یا تو دونوں کی پیدائش پر مبارکباد دے یا دونوں کی پیدائش پر مبارکباد نہ دے۔ تاکہ وہ طریقہ جاہلیت سے بچ جائے۔ کیونکہ ان کی اکثریت بیٹے کی پیدائش پر مبارکباد دیتی تھی جبکہ بیٹی کی پیدائش پر ان کے چہرے سیاہ ہوتے تھے۔ (تحفۃ المودود)

جس قوم نے اس زندہ حقیقت کو نہ پایا
اس قوم کا خورشید بہت جلد ہوا زرد

امام ہیثمی رحمہ اللہ نے مجمع الزوائد کے اندر ایک روایت نقل کی ہے کہ بیٹیوں کو ناپسند نہ کرو کیونکہ یقیناً وہ تو پیار کرنے والیاں اور قیمتی چیز ہے۔ اس روایت کی تائید دیگر صحیح احادیث سے بھی ہو جاتی ہے۔
فرمان ربانی ہے کہ مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقیات صالحات آپ کے رب کے ہاں ثواب میں اور امید کی رو سے زیادہ اچھی ہیں۔ (سورہ کہف) اس آیت کریمہ کی تفسیر میں علامہ قرطبی رحمہ اللہ کا فرمان ہے کہ باقیات صالحات سے مراد اللہ کے ہاں نیک بیٹیاں ہیں۔ (تفسیر قرطبی) امام احمد رحمہ اللہ نے اپنی مسند کے اندر اور امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی الادب المفرد کے اندر یہ روایت لائی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان پر صبر کرے انہیں اپنی استطاعت کے مطابق کھلائے، پلائے اور پہنائے، تو وہ اس کے لئے بروز قیامت جہنم کے مقابلے میں پردہ ہونگی۔ (اس روایت کو شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے) صحیحین میں یہ روایت بھی موجود ہے کہ جس شخص کو ان کی بیٹیوں میں سے کسی چیز کے ساتھ آزمائش میں ڈالا گیا اور اس نے ان کے ساتھ احسان کیا تو وہ اسکے لئے جہنم کے مقابلے میں رکاوٹ ہونگی۔ (بخاری و مسلم)

شارح صحیح بخاری علامہ ابن بطال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ بیٹیوں کی کفالت و پرورش کرنا بیٹوں کی کفالت کرنے سے اجر کے لحاظ سے افضل ہے۔ یہ اس لئے کہ بیٹیاں پردہ نشین ہوتی ہیں وہ بیٹوں کی طرح اپنے معاملات سرانجام نہیں دے سکتیں۔ (شرح ابن بطال)
امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی الصحیح کے اندر یہ روایت نقل کی ہے کہ جس شخص نے دو بیٹیوں کی بلوغت کو پہنچنے تک پرورش اور تربیت کی وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ میں اور وہ (دو انگلیوں کی طرح ایک ساتھ ہونگے)۔ بیٹیوں کے اجسام کا سودا قدیم زمانہ میں مختلف اقوام کا شیوہ تھا۔ لیکن اسلام نے نکاح جیسے عظیم حلال رشتے کے لئے بھی لڑکی کی مرضی مشروط رکھی۔ بیٹی کی مرضی کے خلاف ہونے والا رشتہ باطل و مردود ہے۔ ولی کے ساتھ ساتھ دوشیزہ کی رضامندی بھی لازم و ملزوم ہے۔ حقوق وراثت میں بھی بیٹیوں کے ساتھ اسلام نے عدل و انصاف کی شمع جلا کر تیروں کی بربریت کا خاتمہ کر دیا۔ صحیحین میں رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مبارک فرمان منقول ہے کہ پس تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔ امام بیہقی رحمہ اللہ تعالیٰ نے سنن کبریٰ کے اندر یہ الفاظ نقل کئے ہیں کہ عطیہ دینے میں اولاد کے درمیان عدل کرو۔ اگر میں کسی کو ترجیح دیتا ہوں تو عورتوں کو ترجیح دیتا ہوں۔ (حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس روایت کو حسن کہا ہے)۔ فوائد وقف سے بیٹیوں کو محروم کرنا بھی جاہلیت کی بدعت ہے۔ گھریلو زندگی میں مختلف ایام مسرت میں بیٹیوں کو نوکر بنا کر کام کروایا جاتا ہے جبکہ لڑکوں کو فرحت و شادمانی میسر کی جاتی ہے جو کہ خلاف وحی ہے۔ عورتوں کو وارث نہ بنانا بھی جاہلیت کی رسم قبیح ہے جس میں عصر حاضر کے اکثر و بیشتر مسلمان مبتلا ہے۔ اسی طرح نکاح کے موقع پر بیٹی کی مرضی مدنظر رکھنا جدید دور کے نام لیوا غیور مسلمان معیوب سمجھتے ہیں۔ اہل دین بھی اسی کشتی کے ہمراہ محو سفر ہیں۔

ایک کے گھر کی خدمت کی اور ایک کے دل سے محبت کی
دونوں فرض نبھا کر اس نے ساری عمر عبادت کی

راقم شعبہ تحقیق کا ایک ادنیٰ طالب ہے لیکن جہاں تک میرے معاشرے کی حالت کا مسئلہ ہے تو یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ بیٹیوں کی عفت و عصمت اب اپنے گھروں میں بھی محفوظ نہیں۔ جب شرم و حیا کی بات آتی ہے تو ہمارے دل و دماغ میں ملت کی بہنوں کا خیال آتا ہے جو کہ جہالت ہے۔ حیا اور پاکدامنی کا درس ملت کی بہنوں سے زیادہ ملت کے جوانوں کو دینا ہوگا۔ بیٹی کالج جائے تو بدنگاہی کی شکار، مدرسہ جائے تب بھی بری نظروں کی شکار، پردہ کر کے گھر سے نکلے تب بھی آوارہ نظروں کی شکار۔ حالات اس بات کی عکاسی کر رہے ہیں کہ ملت کی بہنیں اب راہ ہدایت کی طرف گامزن ہوتی ہوئی دکھائی دے رہی ہیں لیکن نوجوان ملت فحش کاری کے بھنور میں ڈوبتے ہی جا رہے ہیں۔ دشمن سے ہمیں اتنا خوف نہیں جتنا ڈر ہوا کی بیٹیوں کو آدم کے بیٹے کا ہے۔ ملت کی بیٹیوں کے معصوم جذبات کے ساتھ کھلواڑ ہو رہا ہے۔۔۔ لیکن کھلواڑ کرنے والا کون؟ ملت کے نوجوان۔ **liberalism** اور **Feminism** ایسے فتنے ہیں جن میں ملت کی اکثر بیٹیاں شریک ہو چکی ہیں لیکن ان کے پیچھے بھی مردذات کا ہی ہاتھ ہے۔ جذبات کو ایک طرف رکھ کر حقائق کا ادراک کیجئے۔
سلف و صالحین کی امثال منبر و محراب پر بیان کرنا کوئی بڑا معاملہ نہیں اصل کام تو تعمیر کردار ہے۔ گھریلو زندگی میں ملت کی بیٹیوں پر ہو رہے ظلم و تشدد کو یہاں غیرت کا نام دیا جاتا ہے۔ بیٹیوں کے دل بھی تمناؤں اور خواہشات سے پر ہوتے ہیں۔ لیکن جب اپنی آرزو کا اظہار کیا جاتا ہے تو بھی مردور ندوں کی طرح اس معصوم کلی کو مسل دیتے ہیں۔ تعلیمی ادارے بھی اس کراہت سے پاک نہیں۔ **Gender Difference** اور **Favouritism** ایسی قباحتیں ہیں جو ہمارے تعلیمی دانشگاہوں میں بھی پائی جاتی ہیں۔ بیٹی کوئی مٹھائی کا ڈبہ نہیں ہوتی جسے جب چاہے لطف اندوز ہوا جائے۔ بیٹی کسی پٹری پر پڑے کپڑے کی طرح نہیں ہوتی جسے جب چاہے پہنا جائے اور جب چاہے پھینکا جائے۔

ایام حاضر گواہ ہیں کہ والدین کے تئیں بھی بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیاں ہی باعث رحمت ثابت ہوتی ہیں۔ بیٹیوں کی محبت و الفت خلوص پر مبنی حرص و لالچ سے پاک ہوتی ہے۔ تعلیمی شعبہ میں بھی ملت کی بہنیں کامیابی کی سیڑھیاں چڑھتی ہوئی دکھائی دے رہی ہیں۔ کاروباری شعبہ ہو یا ٹیکنالوجی کا شعبہ، ملت کی بیٹیاں آسمان چھوتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ آج کی بیٹیاں والدین کے کندھوں پر بوجھ نہیں بلکہ عزت و اعجاز کا اعلیٰ معیار ہے۔
تاریخ اسلام نے بھی ایسی باکمال خواتین کو اپنے اوراق میں زندہ رکھا جنہوں نے اپنی ذہانت و فطانت سے عرب و عجم پر راج کیا۔ سیدہ اسماء بنت ابوبکر صدیق، سیدہ عائشہ بنت ابوبکر صدیق، سیدہ معاذہ بنت عبداللہ، سیدہ برزہ بنت مسعود ثقفی، سیدہ خدیجہ، سیدہ فاطمہ بنت محمد ﷺ، سیدہ بریرہ، سیدہ بسیرہ، سیدہ ام اسحاق غنویہ، سیدہ فاطمہ بنت ولید، سیدہ اروی بنت حارث، سیدہ ام سلیم، سیدہ ام سلمہ، سیدہ بنانہ رضی اللہ عنہم اجمعین ایسے اسماء ہیں جن کی شہرت و مقبولیت سے کوئی لاعلم نہیں۔ امام بخاری رحمہ اللہ کی والدہ محترمہ، امام شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ محترمہ، تاریخ کے یہ روشن اوراق ہماری **Golden Age** کو عیاں کر رہے ہیں۔ یہ بات بھی حق ہے کہ عریانی کے اسواق گرم ہیں لیکن یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ ان بازاروں کے پجاری ہمارے نوجوان ہی ہیں۔ یہ میزان عدل پر قائم کیجئے۔ محنت دونوں طرف کرنی ہے۔ شرعی تعلیم و حقوق کی حفاظت ان حالات کی بہتری کا واحد راستہ ہے۔
خلقت نسواں میں ہی رب کائنات نے سکون پوشیدہ رکھا۔ عہد نبوی ﷺ میں بیٹیوں کی شرم و حیا مثالی ہوتی تھی جس کی بنیادی وجہ تحفظ حقوق اور شرعی تربیت تھی۔ انظام الٰہی سے پہلے شادی اور نکاح مذاق بن کے رہ گیا تھا۔ اپنی جسمانی حاجت پوری کرنے کے بعد عورت کا سودا کیا جاتا تھا۔ اسی طرح ظہار بھی ایک عادت سا بن گیا تھا۔ اسلام روز اول سے ہی مظلوم کی عزت و عظمت کا ضامن رہا ہے۔ مغربیت اور جدیدیت کی مہر بیٹیوں کے دلوں پر اس لئے پڑ گئی ہے کیونکہ ہم نے شرعی تعلیمات کو فقط سننے اور سنانے تک محدود رکھا۔ عصر حاضر میں غیر مسلم کما حقہ حجاب و پردے کا احترام کرتے ہیں لیکن عبدالدینار مسلم اپنی عیاشی اور خواہشات کی اتباع میں اپنے اسکولوں، اپنے کاروباری اداروں میں اسی پردے کو نیلام کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ بعض مسلم اسکولوں میں باپردہ معلمہ کی تذلیل کر کے اخراج کی سند حوالے کی جاتی ہے۔ لیکن خرید و فروخت میں عورت کی خوبصورتی، حسن و جمال سگریٹ کی پتی کی طرح بکتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔

تیری طرح تیرا غم بھی ہمیں مات دے گیا
آنکھیں تو ڈھانپ لیں مگر آنسو نہ چھپ سکے

اب وقت کا تقاضا ہے کہ دوسروں پر تنقید کرنے کے بجائے ہم اپنے گریبان کی طرح جھانک کر دیکھیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں علم و حلم سے مالا مال کر دے۔۔۔۔۔۔ آمین یا رب العالمین۔

امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی الصحیح کے اندر یہ روایت نقل کی ہے کہ "جس شخص نے دو بیٹیوں کی بلوغت کو پہنچنے تک پرورش اور تربیت کی وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ میں اور وہ (دو انگلیوں کی طرح ایک ساتھ ہونگے)۔ بیٹیوں کے اجسام کا سودا قدیم زمانہ میں مختلف اقوام کا شیوہ تھا۔ لیکن اسلام نے نکاح جیسے عظیم حلال رشتے کے لئے بھی لڑکی کی مرضی مشروط رکھی۔

ہو جس کے جوانوں کی خودی صورت فولاد

از قلم
منظر مومن وانی

بابا آدم کے زمانے سے لیکر آج تک زندگی کے ہر شعبے میں جوانوں نے نمایاں کام انجام دیے ہیں۔ قوم اور قوموں کی امامت اس فلسفے کا روح اسی اہل شباب کو گردانا جاتا ہے۔ زندگی کے تمام طبقہ ہائے فکر کے لوگ اس بات سے مکمل متفق ہے کہ جوان ہی ایک قوم کا گراں بہا حقیقت ہے۔ تاریخ کی ورق گردانی کرتے ہوئے ہم اس بات سے بخوبی واقف ہوتے ہیں کہ اس طبقے نے ہر انقلاب پر بہار کا لباس زیب تن کیا ہے۔ ایام ماضی میں اس طبقے نے ہر آدمی کو عقل و فکر کی روشنی سے منور کیا۔ جوان ہی ایک قوم کے لیے بصارت اور بصیرت کا کام دیتے ہیں۔ یہ بات ہر سوچ کے ترازو پر باوزن ثابت ہوتی ہے کہ اگر جوان سنجیدگی بردباری طبعیت حلیم اور عقل سلیم جیسے نعمتوں سے مالامال ہیں تو دنیا کی کوئی شے قوم کو ترقی کے پیمانے لبریز کرنے سے نہیں روک سکتا۔ لیکن اگر یہی جوان کاروان زندگی کے بنیادی حقیقت سے ناواقف ہے تو قوم کا سفینہ کسی بھی وقت لہروں کے جال میں آسکتا ہے۔ اس لیے گمان غالب یہی ہے کہ تاریخ کے اوراق پر جوانوں کا مقام عیاں اور بیاں ہیں۔ یہ ایک مسلمہ آفاقی حقیقت ہے کہ جوان کو قوم کا روح تعبیر کیا جاتا ہے۔ تب تک ایک قوم بمثل موت تصور کیا جاتا ہے جب تک نہ اس میں غازی صفت جوانوں کی موجودگی باقی ہو۔ ہر قوم میں عقیل جوانوں کا ہونا ہی عمر جاوداں والی بات ہے۔ خیر فلسفہ جوان کو لفظوں میں قید کیا جائے تو غیر محدود اوراق تحریر ہو جائیں گے اور اگر فکر اقبال رح کی نظروں میں اس فلسفے کو کھینچا جائے تب بھی صفحہ قرطاس اور خامہ حق تھکاوٹ ظاہر نہیں کریں گے۔

اس قوم کو شمشیر کی حاجت نہیں رہتی
ہو جن کے جوانوں کی خودی صورت فولاد

بہر حال مجھے اس کسیر الحال معاشرے میں میں موجود تو جوانوں سے محو گفتگو ہونا ہیں جو ظاہری طور ترقی کے اعلیٰ منازلوں کو پانے کی کوشش میں ہیں لیکن حقیقتاً وہ سب کچھ کھو رہے ہیں جو انسانیت کا قیمتی اساس اور جس کے کھونے سے انسانیت کا چہرہ مسخ ہوا ہیں۔ وہ ہے اخلاقی صورتحال سنجیدگی بردباری حیا و احترام تہذیب و تمدن اور وغیرہ یہ سب کچھ کھونے سے دور جدید میں انسانیت کی زبان گونگی نظر آتی ہیں۔ چونکہ یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ دور جدید میں زندگی کا ہر شعبہ ترقی کی اور رواں دواں ہیں لیکن جوانوں میں بڑھتی بے راہ روی اخلاقی پامالی جیسے پریشانیوں نے پورے قوم کو فکر و تشویش میں مبتلا کیا۔ فیشن کے جنون نے جوانوں کی اکثریت کو جیسے بے خود کیا اور ان کے ہاتھوں اب غیرت اور حیا سرعام نیلام ہو رہا ہے۔ ہم سب اس بات سے واقف ہیں کہ آج کے اس ترقی یافتہ دور میں تعلیمی سرگرمیاں عروج پر ہے لیکن جہاں نظر دوڑائیں ہر طرف اخلاق ناتوانیوں میں ملوث نوجوان نظر آتے ہیں۔ جوانوں میں بھی ایک نوجوان ہونے کے ناطے اس بات سے واقف ہوں کہ ہم سب کاغذ کی ڈگریاں رکھتے ہیں لیکن یہ سندیں اداروں کی طرف سے صرف پیسوں کا ایک رسید ہے باقی تعلیم صرف وہی کہلاتی ہیں جس سے انسان اپنے وجود سے آشنا ہو۔ اس لیے علامہ اقبال رح کی بات واقعی حکمت کی موتی ظاہر ہوتی ہے۔

ادب پیرایہ نادان و دانا است
خوش آں کو از ادب خود را بیاراست
ندارم آں مسلمان زادہ را دوست
کہ در دانش فزود و در ادب کاست

بڑوں اور دوسروں کا ادب و احترام کرنا ہر انسان کی زینت ہے خواہ وہ نادان یا بے شعور ہے اور خواہ دانا ہے وہ آدمی بڑا ہی مبارک انسان ہے جس نے خود کو ادب کے زیور و زینت سے سجایا۔ میں اس مسلمان نوجوان کو پسند نہیں کرتا جس نے بڑی بڑی ڈگریاں تو لے لیں لیکن دوسروں کے ادب و احترام کے سلسلے میں وہ کوتاہی کرتا رہا۔
جہاں پر دوستو پوری کشمیری قوم ایک طرف سے کس کس دکھ کو روئیں گے کہ عین مطابق زندگی بسر کر رہی ہے۔ وہیں پر جوانوں کو چاہیے کہ اس مردہ گلشن میں ایک نئی روح پھونک دے اور فیشن پرستی جدیدیت اخلاقی بحران جیسے بیماریوں سے اس ریشہ وار کو بچائے ورنہ وہ دن دور نہیں جب ہمارے پاس دولت و ڈگریاں تو ہوگی لیکن قدم قدم پر رذیلانہ انجمنیں نظر آئیں گے۔ ہمارے اسلافوں نے بڑی محنت سے اس ریشہ وار کو خون جگر سے سینچا ہیں اور درس احترام و حیا سے پوری وادی کو مستفید کیا ہے۔ اللہ نہ کرے اگر صورت حال یہی رہی تو تاریخ کا ہر صفحہ ہم لوگوں پر واویلا کرے گا اور اسلافوں کی محنت اکارت ہو جائے گی۔
دوستو بامرادوں کے دن یعنی شباب کا زمانہ بھی اللہ کی طرف سے نعمت ہوتی ہیں کیوں ہم اس عظیم تحفے کو بدکرداری کے کیچڑ میں بے رنگ و بو بنائے۔ آئیے ان بیماریوں کو قلع قمع کر کے ایک ایسے کل کو مرتب کریں گے جس سے ہر دل و دماغ کی کلی مہک اٹھے گی اور ہم اپنی فکر کو اسی فکر میں رنگ لیں گے جس کی صورت ہر ایک کو آپ کا معتقد بنائے۔ آئیے ہم اس دبستان علم و فکر کو تعمیر کریں گے جس کے فیض سے ہر ایک بندہ خدا اپنے آپ کو محفوظ پائیں باقی تا میں کوئی واعظ ہوں نا فلسفی دنیا کا کوئی بادشاہ بلکہ شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات کے مطابق میں نے احساس کے دریچوں سے آئی آواز کو لفظوں میں جگہ دی۔ باقی آپ کا ادراک اس بات سے واقف ہیں کہ

مرد باید کہ گیرد اندر گوش
گر نوشت است پند بر
اللہ ہمیں بالغ فہم کے ساتھ مردم شناسی کے وصف سے نوازے۔

بڑوں اور دوسروں کا ادب واحترام کرنا ہر انسان کی زینت ہے خواہ وہ نادان یا بے شعور ہے اور خواہ دانا ہے وہ آدمی بڑا ہی مبارک انسان ہے جس نے خود کو ادب کے زیور و زینت سے سجایا۔ میں اس مسلمان نوجوان کو پسند نہیں کرتا جس نے بڑی بڑی ڈگریاں تو لے لیں لیکن دوسروں کے ادب واحترام کے سلسلے میں وہ کوتاہی کرتا رہا۔

مضامین و مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے خالصتاً مضامین و مراسلہ نگاروں کا ذاتی خیال ہے، ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں

باقیات

101

میں دہشت گردی کو کچل دیا، اسی طرح کی حکمت عملی جموں میں بھی اپنائی جائے گی"۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں پرامن ماحول ہے اور کوئی پانچ سال پہلے اس کے بارے میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ نوجوانوں کے مستقبل کو سنوارنے کے لیے کئی اقدامات کیے گئے۔ ہم نے گاؤں، میرا شہر میرا فخر، پنچایت کی سطح پر ہنرمندی کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ کے لیے نوجوانوں کی شناخت کے لیے دوبارہ آغاز کیا۔ منوج سنہا نے کہا کہ اس وقت جموں و کشمیر میں روزانہ کی بنیاد پر 540 لڑکے اور لڑکیاں کاروباری بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں کل 840 اسٹارٹ اپس سامنے آئے ہیں جن میں سے 265 نوجوان خواتین چلا رہی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا "پچھلے چار سے پانچ سالوں میں، جموں و کشمیر نے سرکاری بھرتی کے عمل میں شفافیت دیکھی ہے۔ کسی بھی قسم کے اثر و رسوخ کی بنیاد پر کسی ایک شخص کی تقرری نہیں کی گئی۔ گاڑیاں کھینچنے والوں، سبزی فروشوں اور گلیوں میں بیچنے والوں کے بچوں کو بھی پارسرکاری نوکری ملی ہے"۔ انہوں نے مزید کہا "جموں و کشمیر میں تبدیلی سے ہمارا مخالف [illegible] ہوا، سیکورٹی فورسز نے کشمیر میں دہشت گردی کا صفایا کر دیا، جموں میں بھی ایسا ہی کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ کشمیر کے تمام 10 اضلاع میں امن کا غلبہ ہے اور نوجوان اپنا مستقبل سنوارنے میں لگیں ہوئے ہیں۔

102

انہوں نے جموں خطے میں مکمل سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جبکہ اس کے ساتھ ساتھ جموں خطے میں ملی ٹینٹ حملوں کے بعد جنگلات میں جاری تلاشی آپریشن کے بارے میں بھی جانکاری حاصل کرلی۔ میٹنگ کے دوران فوجی سربراہ کا کہنا تھا کہ فوج کے حوصلے بلند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجموعی طور پر قومی سلامتی کے چیلنج ہیں۔ دفاعی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ میٹنگ کے دوران فوجی سربراہ نے ملی ٹینٹوں کیخلاف آپریشن تیز کرنے کی ہدایت دی اور ساتھ ہی انہوں نے فوج و پولیس افسران کو ہدایت دی کہ وہ ملی ٹینٹوں کیخلاف آپریشن تیز کرکے فوجی اہلکاروں کی ہلاکت میں ملوث ملی ٹینٹوں کیخلاف بڑے پیمانے پر کارروائی انجام دیں تاکہ آئندہ اس طرح کا کوئی بھی واقعہ پیش نہ آئیں۔

103

ہیں۔ 2024 کے انتخابات کیلئے ریپبلکن صدارتی امیدوار اور سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایکس پر 87 ملین سے زیادہ فالوورز کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ 38 ملین سے زائد فالوورز کے ساتھ، امریکی صدر جو بائیڈن چوتھے نمبر پر ہیں، اس کے بعد مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ اور ہیلری کلنٹن ہیں۔ ایکس پر سب سے زیادہ فالو کرنے والے لوگوں کے لحاظ سے ٹیسلا کے سی ای او ایلون مسک، جنہوں نے اکتوبر 2022 میں ٹویٹر (اب ایکس) حاصل کیا تھا، 190 ملین سے زیادہ فالوورز کے ساتھ سرفہرست مقام پر ہیں۔ مسک کے بعد براک اوباما ایکس پر دنیا کے دوسرے سب سے زیادہ فالو کیے جانے والے شخص ہیں۔

104

امیدوار سرکاری ویب سائٹ پر جا کر اور لاگ ان کی اسناد درج کرکے اپنے نتائج دیکھ سکتے ہیں۔ نیشنل ایگزامینیشن ایجنسی کی طرف سے آج نتائج کے اجراء کے بعد جلد ہی کونسلنگ کے شیڈول کا اعلان کیا جائے گا۔ شیڈول اور رینک کے مطابق امیدوار میڈیکل، ڈینٹل، آیوش اور نرسنگ گریجویٹ داخلہ کورسز میں کونسلنگ میں حصہ لے کر داخلہ لے سکیں گے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس سال این ای ای ٹی امتحان میں 2406079 امیدواروں نے رجسٹریشن کرائی تھی اور ان میں سے 2333297 امیدوار امتحان میں شامل ہوئے تھے۔ ان میں سے 1316268 امیدوار اس امتحان میں کامیاب قرار پائے۔ امیدوار اس سے متعلق تفصیلات کیلئے سرکاری ویب سائٹ ملاحظہ کرسکتے ہیں۔

105

دراندازی کے پیش نظر فوج انٹیلی جنس معلومات اور سیکورٹی کی ضروریات کے مطابق علاقے میں اپنی تعیناتیوں میں ردوبدل کررہی ہے۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ فوج نے پاکستان سے 50 سے 55 ملی ٹینٹوں کیخلاف کارروائی کرنے اور انہیں ہلاک کرنے کیلئے علاقے میں تیسرا اسپیشل فورسز کے 500 کے قریب کمانڈوز تعینات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انٹیلی جنس ایجنسیوں نے علاقے میں اپنے آلات کو بھی تقویت بخشی ہے اور وہ وہاں دہشت گردوں کی حمایت کرنے والے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنے کیلئے کام کررہے ہیں جن میں اوور گراؤنڈ ورکرز بھی شامل ہیں جو دہشت گردوں کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوج پہلے ہی اس علاقے میں فوجیں لا چکی ہے جس میں تقریباً 4ہزار اہلکاروں کی ایک بریگیڈ فورس بھی شامل ہے تاکہ یہاں پاکستان کی پراکسی جارحیت کا مقابلہ کیا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زمین پر موجود فوج ملی ٹینٹوں کو تلاش کرنے اور انہیں تباہ کرنے [illegible] جدید ترین ہتھیاروں اور مواصلاتی آلات سے لیس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوج کے پاس پہلے سے ہی علاقے میں انسداد دہشت گردی کا ایک موجودہ ڈھانچہ موجود ہے جس میں آر آر کی دو افواج بشمول رومیو اور ڈیلٹا فورسز کے ساتھ ساتھ علاقے میں دیگر باقاعدہ انفنٹری ڈویژن بھی موجود ہیں۔ ادھر ڈوڈہ کے جنگلات میں مسلسل چھٹے روز بھی تلاشی آپریشن بڑے پیمانے پر جاری رہا تاہم کسی بھی جگہ سے ملی ٹینٹوں اور سیکورٹی فورسز کے مابین دوبارہ آمنا سامنا نہیں ہوا۔ ذرائع نے بتایا کہ جنگلات میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن چھٹے روز بھی جاری رہا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی آپریشن کو وسیع کر دیا گیا ہے اور اس کو مزید کچھ علاقوں تک منتقل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ فوج کو شک ہے کہ ملی ٹینٹ جنگلات میں ہی چھپے بیٹھے ہیں جس کو دیکھتے ہوئے تلاشی آپریشن کو مزید وسیع کیا گیا۔

106

اے ایس پوجا کھیڈکر کو لے کر تنازعہ سرخیوں میں ہے۔ تاہم مستعفی ہونے کی ابھی تک کوئی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ "دی ہندو" کی رپورٹ کے مطابق منوج سونی نے تقریباً ایک ماہ قبل استعفیٰ دے دیا تھا۔ ذرائع کی مانیں تو ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ ان کا استعفیٰ قبول کیا جائے گا یا نہیں۔ ذرائع نے یہ بھی واضح کیا کہ اس استعفیٰ کا یو پی ایس سی امیدواروں کے نوکری حاصل کرنے کیلئے جعلی سرٹیفکیٹ پیش کرنے سے متعلق تنازعہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ منوج سونی نے اپنا استعفیٰ صدر جمہوریہ ہند کو پیش کر دیا ہے۔ تاہم حکومت نے ابھی تک نئے صدر کے نام کا اعلان نہیں کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق منوج سونی اب اپنا زیادہ وقت گجرات میں سوامی نارائن فرقے کی ایک شاخ انوپم مشن کو دینا چاہتے ہیں۔ سال 2020 میں دیکشا حاصل کرنے کے بعد وہ انوپم مشن میں ایک سادھو یا نشکام کرم یوگی بن گئے۔ منوج سونی کو وزیر اعظم نریندر مودی کا قریبی سمجھا جاتا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ منوج سونی کے استعفیٰ کا ٹرینی آئی اے ایس آفیسر پوجا کھیڈکر تنازعہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

107

ہی پیپر لیک ہو گیا تھا، اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ایسے میں پیپر لیک کس حد تک ہوا؟ کیا پیپر لیک صرف چند مراکز پر ہوا؟ یا پیپر لیک بڑے پیمانے پر ہوا؟ لہذا، یہ ضروری ہے کہ این ٹی اے مکمل نتائج جاری کرے، تاکہ مکمل ڈیٹا کا تجزیہ کیا جاسکے۔

108

تعاون پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی بریفنگ میں ایک بیان دیتے ہوئے روچیرا نے کہا کہ بعض ممالک دہشت گردی کو ریاستی پالیسی کے ایک آلے کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور مزید کہا کہ یہ اس نقطہ نظر سے شنگھائی تعاون تنظیم سمیت کثیر الجہتی پلیٹ فارمز میں تعاون کو متاثر کرنے کی صلاحیت ہے۔ انہوں نے کہا "جب ہم بین الاقوامی امن اور سلامتی کے بارے میں بات کرتے ہیں تو آپ اس بات سے اتفاق کریں گے کہ دہشت گردی سب سے سنگین خطرات میں سے ایک ہے۔ لہٰذا دہشت گردی کے خلاف ہماری جنگ میں دوہرے معیارات سے پرہیز کریں، کچھ ممالک دہشت گردی کو ریاستی پالیسی کے ایک آلے کے طور پر استعمال کر رہے ہیں، جس میں ایس سی او سمیت کثیر الجہتی پلیٹ فارمز میں تعاون کو متاثر کرنے کی صلاحیت ہے"۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر سے لڑنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرنا چاہیے اور ہمیں دہشت گردی کی مالی معاونت کی تمام اقسام کے خلاف کریک ڈاؤن کرنا چاہیے۔ اس سلسلے میں، ایس سی او کے رہنماؤں نے 4 جولائی 2024 کو منظور کیے گئے آستانہ اعلامیے میں اس بات پر اتفاق کیا کہ عالمی برادری کو ان ممالک کو الگ تھلگ اور بے نقاب کرنا چاہیے جو دہشت گردوں کو پناہ دیتے ہیں، انہیں محفوظ پناہ گاہیں فراہم کرتے ہیں اور دہشت گردی کو معاف کرتے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں میں بنیاد پرستی کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے فعال اقدامات کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بنیاد پرستی کے موضوع پر مشترکہ بیان 2023 میں ہندوستان کی ایس سی او کی صدارت کے دوران جاری کیا گیا جس میں بنیاد پرستی کے خلاف جنگ میں ان کے مشترکہ عزم کو ظاہر کیا گیا ہے۔

109

میں 2780 مریضوں کا علاج کیا گیا جبکہ 447 مریضوں کو آئی پی ڈی میں داخل کیا گیا۔ کی این آئی کے مطابق گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر سے منسلک لال دید ہسپتال پر مریضوں کی بدانتظامی کے حوالے سے کچھ الزامات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر مظفر جان نے بتایا کہ منگل کو داخل ہونے والے بانڈی پورہ کے ایک مریض کے حوالے سے اٹھائے گئے مسئلے کے حوالے سے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ تمام مریضوں کو خاص طور پر ریفر کیے جانے والے مریضوں کو ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں کے ذریعہ ایمرجنسی روم میں لے جایا جاتا ہے۔ لیبر روم یا ہائی ڈیپنڈنسی یونٹ جہاں دوبارہ ان کی دیکھ بھال کی جاتی ہے اور لیبر روم میں ان کیلئے بستر تفویض کیے جاتے ہیں جہاں ڈاکٹر اور نرسنگ عملہ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ سب کچھ سینئر ڈاکٹروں اور کنسلٹنٹس کی نگرانی میں کیا جاتا ہے جو اکثر چکر لگاتے ہیں، شام کو لیبر روم کا راؤنڈ بھی ان کے ذریعہ لیا جاتا ہے۔ اس لیے کسی بھی وقت کوئی مریض اپنے حال پر نہیں رہتا۔ انہوں نے کہا کہ اس کیس میں بھی پروٹوکول کی پیروی کی گئی اور مریض کی پیدائش معمول کے مطابق ہوئی ہے اور بچہ اور ماں دونوں ٹھیک ہیں۔ نارمل ڈلیوری ہونے میں 12-18 گھنٹے لگتے ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ مشقت کے دوران کچھ مقدار میں درد ایک عام جسمانی واقعہ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ مریضوں کو نارمل ڈلیوری کیلئے صبر سے کام لینا چاہیے۔ درحقیقت اس مریض نے معمول کے مطابق ڈلیوری کی تھی اور اسے پہلی بار یہاں ریفر نہیں کیا جانا چاہیے تھا تاکہ اسپتال پر بوجھ کو کم کیا جاسکے جس پر پہلے سے زیادہ بوجھ پڑا ہوا ہے۔ بڈگام سے تعلق رکھنے والی سکینہ بانو کے بارے میں جو میڈیا رپورٹ کے مطابق پرائیویٹ علاج کیلئے اسپتال سے روانہ ہوگئیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل ریکارڈ کے مطابق ایسی کوئی رپورٹ نہیں ہے کہ کوئی مریض بغیر علاج کے اسپتال سے چلا گیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال مریضوں کو بہتر سے بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے ہمیشہ پرعزم ہے اور وعدہ بند ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ چار دنوں (پیر سے جمعرات) تک اس اسپتال کے شعبہ آؤٹ پیشنٹ (او پی ڈی) میں 2780 مریضوں کا علاج کیا گیا جب کہ 447 مریضوں کو داخل کیا گیا، 204 سیزرین سیکشن کیے گئے، 82 نارمل ڈلیوری ہوئی اور 60 دیگر بڑی اور چھوٹی سرجری کی گئی۔ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ اس اسپتال میں مریضوں کی ایک بڑی آمد ہے جس میں اس اسپتال کا میڈیکل اور پیرا میڈیکل اسٹاف اچھی طرح سے شرکت کرتا ہے۔ زیادہ خطرہ والے مریضوں کو ترجیح دی جاتی ہے۔

110

ملازمت حاصل کرلی ہے، دوران افراد کو بھی کسی بھی انخلا کے منصوبے میں شامل کیا جانا چاہئے۔ کشمیر ٹریڈ الائنس کے بیان میں کشمیر میں تعلیمی انفراسٹرکچر کے وسیع تر مسئلے کو اجاگر کیا گیا ہے۔ شہدار نے تجویز دی ہے کہ موجودہ بحران خطے کے اندر نجی جامعات اور طبی کالج قائم کرنے کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے دلیل دی کہ ایسے ادارے کشمیری طلبائ کو جموں و کشمیر کے باہر اعلیٰ تعلیم کے مواقع تلاش کرنے کی ضرورت کو کم کردیں گے۔ شہدار نے کہا کہ جیسے جیسے بنگلہ دیش میں صورتحال بگڑتی جا رہی ہے، الائنس بھارتی حکام سے کشمیری باشندوں کی حفاظت اور ان کی واپسی کو یقینی بنانے کے لیے تیز کارروائی کا مطالبہ کرتا ہے۔

111

ایک اسسٹنٹ کمانڈنٹ اور ایک ہیڈ کانسٹیبل کو ہیٹ اسٹروک اور ڈی ہائیڈریشن کا سامنا کرنا پڑا جس کے نتیجے میں ان کی جان چلی گئی۔ رپورٹ کے مطابق دونوں اس وقت زمین پر گر گئے جب وہ زیرو لائن 'گشت پر ڈیوٹی پر تعینات تھے۔ انہوں نے بتایا کہ زمین پر گرنے کے بعد بی ایس ایف کے دونوں جوانوں کو نج کے ایک صحت مرکز لے جایا گیا لیکن انہیں بچایا نہیں جاسکا۔ اس سے قبل مئی کے مہینے میں راجستھان میں بھی گرمی سے بی ایس ایف کے ایک جوان کی موت ہوگئی تھی۔ مئی کے مہینے میں شدید گرمی کی وجہ سے جیسلمیر میں ہند و پاک سرحد پر گشت کرتے ہوئے بی ایس ایف کا ایک جوان اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا تھا۔ اس جوان کی موت بھی ہیٹ اسٹروک کی وجہ سے ہوئی تھی۔ جیسلمیر میں جان گنوانے والے جوان اجے کمار تھا جو بی ایس ایف کی 173ویں کور کا جوان تھا اور کانسٹیبل کے عہدے پر تعینات تھا۔ وہ مغربی بنگال کے جلپائی گوڑی ضلع کا رہنے والا تھا اور ہندوستان پاکستان سرحد پر بھانو پوسٹ پر ڈیوٹی کررہا تھا۔ اس دوران جیسلمیر میں بہت گرمی تھی اور پارہ 50 ڈگری کو پار کر چکا تھا۔

112

ورود کامیاب رہے۔ کمشنر ریلوے سیفٹی نے ٹریک پر سیفٹی ٹرائل بھی کیا ہے۔ سنگلدان سے بارہمولہ کے درمیان ٹرین خدمات پہلے ہی چل رہی ہیں۔ اب، سنگلدان سے ریاسی کے درمیان ٹریک تیار ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ اس ٹریک کو چلانے کے ساتھ ہی ریاسی سے بارہمولہ تک ٹرین چلنا شروع ہو جائے گی۔ وادی کشمیر کو ملک کے باقی حصوں سے ٹرین کے ذریعے مکمل طور پر جوڑنے کیلئے اب صرف کٹرا ریاسی ٹریک کو آپریشنل کیا جانا ہے۔ حکام کے مطابق کٹرا ریاسی ٹریک پر کام تیزی سے جاری ہے اور جلد ہی مکمل ہونے کی امید ہے لیکن تب تک ریلوے ریاسی اور بارہمولہ کے درمیان خدمات شروع کرسکتا ہے۔ 46 کلومیٹر طویل الیکٹریفائیڈ روٹ کے متوقع آغاز کے ساتھ، ریلوے 272 کلومیٹر یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ میں سے کل 255 کلومیٹر کا احاطہ کرے گا اور کٹرا اور ریاسی کے درمیان صرف 17 کلومیٹر کا راستہ مکمل ہونا ہے۔ نو تعمیر شدہ چناب پل، دنیا کے سب سے اونچے ریل پل کے وسیع معائنہ کے بعد ریلوے نے گزشتہ ماہ 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے رام بن ضلع کے سنگلدان اور ریاسی کے درمیان 8 بوگیوں والی MEMU ٹرین کی آزمائشی طور پر کامیابی کے ساتھ چلائی۔ ٹرین سروس سے لوگوں اور سامان کی آسانی سے نقل و حرکت میں سہولت کے ذریعے سماجی انضمام کو فروغ دینے کی امید ہے، اس طرح ثقافتی تبادلے اور علاقائی ترقی کو فروغ ملے گا اور اقتصادی سرگرمیوں جیسے کہ سیاحت اور تجارت کو فروغ ملے گا۔

113

جاری رہے گا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق لوک سبھا سکریٹریٹ کی طرف سے جاری کاروبار کی فہرست کے مطابق حکومت 22 جولائی سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں چھ نئے بل پیش کرے گی۔ اس فہرست میں مالیاتی بل کے علاوہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ قانون میں ترمیم کا بل بھی شامل ہے۔ حکومت نے شہری ہوابازی کے شعبے میں کاروبار کی آسانی پیدا کرنے کے لیے 1934 کے ایئرکرافٹ ایکٹ کو تبدیل کرنے کے لیے انڈین ایئرکرافٹ بل 2024 کو بھی درج فہرست کیا ہے۔ سیشن کے دوران تعارف اور منظوری کے لیے درج دیگر بل میں آزادی سے پہلے کے قانون کو تبدیل کرنے کے لیے دی بوائلرز بل، کافی (فروغ اور ترقی) بل، اور ربڑ (فروغ اور ترقی) بل شامل ہیں

114

انچ سلر اور پی ایچ سی سری گفوارہ منتقل کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ممکنہ طور پر غیر محفوظ یا ناپاک پانی پینے کی وجہ ہوسکتا ہے تاہم حقائق جاننے کیلئے ٹیسٹنگ عمل شروع کیا جا چکا ہے۔ نمائندے نے بتایا کہ علاقے میں بیماری پھوٹ پڑنے کے ساتھ ہی لوگوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی جس دوران ان میں خوف و ہراس پھیل گیا اور اس کے بعد طبی ٹیمیں علاقے میں پہنچ گئی جنہوں نے ٹیسٹنگ عمل تیز کردیا اور نمونے بھی حاصل کرکے انہیں لیبارٹری روانہ کیا گیا۔ بلاک میڈیکل آفیسر سلر ڈاکٹر ظہور احمد نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ٹیمیں فوری طور پر رات کے وقت علاقے میں روانہ کی گئیں اور تمام متاثرہ افراد کو صحت کی سہولیات میں داخل کرایا گیا ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

Office Of The Executive Engineer (R&B) Electric Division Kashmir, Engineering Complex Srinagar Rajbagh.

NOTICE INVITING TENDER

E-NIT No. 20/R&B/Electric Division Kashmir of 2024-25 issued under Endorsement No: ERB/1223-31 DATED: 19-07-2024

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K (U/T) e-tenders (in Double cover system) are invited on percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K UT Govt. CPWD, Railways and other State/ UT/ Central Government Departments for the following works:-

Sl. No.	Name of Work	Estd. Cost	Cost	E/M	Time	Class	MH	Remarks
01	Construction of Building for sub treasury Chrarisharief B.W.O Electrical work	Rs.6.745 /-	Rs 300/=	Rs 13495/=	15days	"AAY" Class Electrical	Capex Budget	Administrative Approval accorded by Directorate of Accountant and Treasuries Kashmir vide order No.107 Datk of 2023 Dated:-19-06-2023

1	Date of Issue of Tender Notice	19-07-2024
2	Period of downloading of bidding documents	22-07-2024 from 10:00 AM
3	Bid submission Start Date	22-07-2024 from 10:00 AM
4	Bid Submission End Date	29-07-2024 upto 06.00 PM
5	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	30-07-2024 at 02.00 PM in the office of Executive Engineer R&B Electric Division Kashmir, Engineering Complex Srinagar Rajbagh.
6	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed.

Position of AAA= Accorded
Position of T/S= Accorded
Position of funds= Available/ Committed.

The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, drawings, bill of quantities(BOQ), set of terms and conditions of contract and other details can be seen /downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

Note:- The Bidders are advised to read all conditions laid down in the E-NIT carefully before uploading soft's copy.

As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Secretariat Finance department vide No. OM No. A/24(2017)-651 dtd.07-06-2018whichreadsasunder:-

a) Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submission of e-tenders is dispensed with. The same should be obtained only from the Bidder who's declared 1st Lowest (L-1) after opening of financial bids.

1. The Cost of tender document should be collected by introducing Treasury Challan (Receipt).

1.1. The successful Bidder has to produce Performance Security Deposit @5% of contract value in the shape of CDR/ FDR within 02 days after opening of Bids which shall be released after successful completion of work with DLP. The EMD @ 2% of successful bidder will be released only after the submission of 5% performance Security deposit.

1.2. The bidder who so ever participate the e-tenders floated by this office will submit Additional Performance security in shape of CDR/FDR at the time of issuance of Allotment Order in case the bidder has Uploaded below Percentage Bid against the Advertised Cost for the work as per below mentioned percentage Breakup in order to avoid unbalancing of e-tender and shall be released after 75% completion of work:-

S. No.	% age of Unbalanced bid Viz-a-viz advertised cost on account of Low Rate.	Additional Performance security to be Deposited
1.	Upto and including 15%	NIL
2.	Greater than 15% upto & including 20%	5% of Advertised Cost
3.	Greater than 20% upto & including 25%	10% of Advertised Cost
4	Greater than 25% upto & including 30%	15% of Advertised Cost
5	Greater than 30% below	20% of Advertised Cost

2. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of the Executive Engineer R&B Electric Division Kashmir, (Tender receiving authority).
3. The bids for the work shall remain valid for a period of120 days from the date of opening of bids.
4. The earnest money (EMD) shall be released in favour of unsuccessful bidders only after submission of Treasury Challan.
5. The earnest money may be forfeited if:-
a. Any bidder/ tendered with draws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.
b. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
c. Failure of successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
6. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
6.1. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.into acquaint bid submission process.
6.2. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.
6.3. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.
6.4 Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
6.5 Bidders must insure to upload can need copy of all necessary documents with the bid.

Sd/-Executive Engineer,
(R&B) Electric Division Kashmir

DIPK-3283/24
Dtd. 20-07-2024

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

Machinery Division Srinagar

Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir

GIST of e-Tender
e-NIT No: MDSK/TS /2024-25/24 Date: 19 . 07.2024

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited on item ratebasis from eligible contractorsregistered with J&K Govt., CPWD, Railway/State/central Government organization for the below mentioned work:

Name of the Work	Cost	Estd. Cost	EMD	Position	TS
Renovation of watchman's Quarter of Workshop and Store Premises at Pampore and other accessories for watch and ward staff.	100/-	1,96,611	3950.00	Works programme approved by CE Vide no. MED/K/Acctt/105 of 2024-25 dated: - 31-05-2024. Under MH-3054	Sanctioned vide No. 14 of 2024-25 Dt. 19- 07- 2024.

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of Quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below :-

01	Publish date	19 -07-2024(18:00hrs)
02	Period of downloading of bidding document	19 -07-2024(18:30 hrs)
03	Bid submission start date	19 -07-2024(18:55hrs)
04	Bid submission end date	29- 07-2024(18:55 hrs)
06	Date and time of opening of bids (online)	30- 07-2024(14 hrs)

Sd/-
Executive Engineer,
Machinery Division, Kashmir

DIPK-3258/24
Dtd. 19-07-2024

OFFICE OF THE PRINCIPAL GOVT. DEGREE COLLEGE, KULGAM

Notice for General Public

We the following persons propose to register a non-profitable society under the name and style of Govt. Degree College Kulgam, Alumni Association at Government Degree College Kulgam (Kashmir) with the Registrar of Societies, J&K Srinagar Act-1998.

S. No	Name of the Officer/Address	Designation in Alumni Association
1	Shaikh Mujtaba Mushtaq S/O.Mushtaq Ah Shaikh R/O. Hadigam Kulgam	President
2	Yawar dilbar S/O. Dilbar Ah Bhat R/O.SonigamKulgam	Vice President
3	Nazima Nowshad D/O.Nowshad Ah Hakeem R/o: Kulgam	General Secretary
4	Zainab Naushad D/O.NowshadAhHakeem R/o: Kulgam	Secretary
5	Mudabir Ahmad Lone S/o:Mohammad Amin Lone R/o: Sangas Kulgam	Treasurer
6	Saqlain Mushtaq S/O: Mushtaq Ahmad Bhat R/o:Shalipora Kulgam	Member
7.	Feroze Ahmad Teli S/o:Mohammad Ashraf Teli R/O. khandipora	Member
8.	Shahnawaz Ahmad Khan S/o: Abdul Hamid Khan R/o: Nagam, Kulgam	Member

Any objection in this regard may be sent in writing/in person/through authorized representative to Registrar of Societies, J&K Srinagar Act-1998 within a period of 21 days from the date of publication of this notice

Sd/-
Principal
Govt. Degree College Kulgam,
Alumni Association (GDCKAA)

DIPK-3235/24
Dtd. 19-07-2024

Srinagar MUNICPAL CORPORATION

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER LEFT RIVER WORKS DIVISION

SHORT TERM TENDER NOTICE INVITING E- TENDERS
NIET NO: 06 e-Tendering/2024-25 Dated: 16-JULY-2024

For and on behalf of the Srinagar Municipal Corporation, e-tenders are invited on Percentage Basis from approved and eligible Contractors for the following work:-

Sl No.	Name of work	Estd. Cost	Cost	E/M	Time	Class	T.S	Head
1.	Beautification and Dev of Bund by way of landscaping and Const. of Pedestrain path at Sanat Nagar Housing Colony near Temple	Rs. 56.25/-	Rs. 1600/-	Rs. 112500/-	30 Days Strictly	AAY	02 of 2024, dt: 26-06-2024	City Grants Capex Budget 2023-24

Other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

CRITICAL DATE SHEET

1	Publish date	16-07-2024	
2	Document download date	18-07-2024 06:00 PM	To 23-07-2024 06:00 PM
3	Bid submission/uploading date	18-07-2024 06:00 PM	To 23-07-2024 06:00 PM
4	Bid Opening date	24-07-2024 02:00 PM	
5.	Submission of hard copy for successful bidder	25-07-2024 10:00 AM	To 04:00 PM

TERMS & CONDITIONS:

1. The Earnest Money (EMD) in respect of the advertised Cost of the work should be 2% in shape CDR/FDR pledged to Executive Engineer LRWD SMC.EMD2% of the successful bidder will be discharged when the bidder has signed the Agreement & furnished the required Performance Security
2. TheL-1contractor shall have to furnish the performance security @5% in shape CDR/FDR pledged to Executive Engineer LRWD SMC of the value of contract valid till DLP before issuance of LOA / LOI. In case of L-1 failing to provide performance security @5% for the works within 7 days after being notified, his bid shall be cancelled and work shall be executed through other sources U/R at the risk , cost and responsibility of L1.
3. In Case of Holidays/office happens to be closed on the date of opening of bids. Bids will be opened on the next working day at the same time and venue.
4. The intending tenderer /bidder should attach sales tax clearance certificate with upto date Validation without which no tenders/bids will be entertained.

Sd/-
Executive Engineer,
Left River Works Division,

DIPK-NB-949/24
Dtd. 19-07-2024

”آج دین کا جنازہ ہمارے ہی ہاتھوں نکل رہا ہے“

افسوس صد افسوس! آج مسلمانوں نے نبی پاک ﷺ کی تعلیمات کو بھلا کر صبح سے شام تک سینکڑوں ایسے کام کر رہے ہیں، جن سے دین اسلام نے منع کیا ہے، اس کا سبب یہ ہے کہ ہمارے دلوں میں دین اسلام کی قدر و منزلت باقی نہیں رہی۔ ذرا سوچیئے تو سہی، کیا صلہ دیا ہے آپ ﷺ کی قربانیوں کا آج کے مسلمانوں نے؟ چاہئے تو یہ تھا کہ اپنے نبی پاک ﷺ کی ہر ہر ادا کو اپنی زندگی کا جز و لازم بنا لیتے مگر ہم نے تو اس طرز زندگی کو اپنے روز و شب میں لانے کی تکلیف تک گوارا نہ کی۔ آپ ﷺ کی سنتوں کا جنازہ صبح و شام کے کھانے کی طرح معمول بن چکا ہے، وہ سنتیں جن میں سے ہر سنت کی قدر و قیمت زمین و آسمان بھی نہیں بن سکتے، ہم انھیں اتنا حقیر سمجھتے ہوئے گٹر میں بہا دیتے ہیں۔ ایک مسلمان کے لئے قرآن مجید سب سے بہتر دستور زندگی اور رسول اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ سب سے اعلیٰ نمونہ حیات ہے، زندگی کے سارے مسائل کا حل ان ہی دونوں سرچشموں میں موجود ہے۔ جبکہ یہ ایک نا قابل تردید حقیقت ہے کہ اخلاقی بگاڑ آج ہماری زندگی کے ہر شعبے میں داخل ہو چکا ہے۔ امانت، دیانت، صدق، عدل، ایفائے عہد، فرض شناسی اور ان جیسی دیگر اعلیٰ اقدار کمزور پڑتی جا رہی ہیں، کرپشن اور بدعنوانی ناسور کی طرح معاشرے میں پھیلی ہوئی ہے، جرم و فساد کا دور دورہ ہے، لوگ قومی درد اور اجتماعی خیر و شر کی فکر سے خالی اور اپنی ذات اور مفادات کے اسیر ہو چکے ہیں، یہ اور ان جیسے دیگر منفی رویے ہمارے قومی مزاج میں داخل ہو چکے ہیں، یہ وہ صورت حال ہے جس پر ہر شخص کف افسوس ملتا ہوا نظر آتا ہے، یہ بات اپنی جگہ اٹل ہے کہ جب اخلاقی حس مردہ ہونے لگے تو ایسے معاشرے میں ظلم و فساد عام ہو جاتا ہے، جس کے نتیجے میں پہلے معاشرہ کمزور اور پھر بعد میں تباہ ہو جاتا ہے۔ یہ صرف ہمارا خیال نہیں بلکہ قوموں کی تاریخ پر نظر رکھنے والا عظیم محقق ابن خلدون بھی ہمارے اس نقطہ نظر کی تصویب کرتا ہے، وہ اپنی شہرہ آفاق کتاب ”مقدمہ“ میں لکھتے ہیں کہ دنیا میں عروج و ترقی حاصل کرنے والی قوم ہمیشہ اچھے اخلاق کی مالک ہوتی ہے جبکہ برے اخلاق کی حامل قوم زوال پزیر ہو جاتی ہے۔ آج اخلاقی زوال کے سبب نہ تو زنا جیسا گھناؤنا جرم قبیح تصور کیا جاتا ہے، اور نہ ہی دیگر اعمال قبیحہ اور افعال شنیعہ کو شرم و حیا کا باعث سمجھا جاتا ہے۔ گویا ہمارا پورا معاشرہ بگاڑ کی آماجگاں بنا ہوا ہے، یہی وجہ ہے کہ جس دین کے لئے آپ ﷺ پتھر کھائے، سرتا پا خون میں لت پت ہوئے، اپنا وطن چھوڑا، رشتے دار چھوڑے آج اُس دین کا جنازہ ہمارے ہاتھوں نکل رہا ہے۔

آج کے مسلمان نے عملاً شریعت محمدیہ کا گویا انکار کر دیا ہے۔ آپ ﷺ کی سنتوں کو چھوڑ کر من چاہی کرنے کو اپنا وطیرہ بنا لیا ہے، اسلام نے سود کو حرام قرار دیا ہے مگر آج کے مسلمان اس کو معیشت کی خوشحالی کی سیڑھی کہتے ہیں، اسلام نے ناچ گانے سے منع کیا ہے، مگر آج اسلامی معاشرے کی نئی نسل موسیقی کو روح کی غذا سمجھتی ہے۔ ہمارے ہاں اکثر سیرت کی باتیں کرنے والے بھی صورت پہ مرتے ہیں اور اکثر خوبصورت چہروں کے گھر بس جاتے ہیں اور پاکیزہ آنکھیں پردوں کے پیچھے روتی رہ جاتی ہے۔ سب سے زیادہ تکلیف دہ امر یہ ہے کہ وہ مسلمان جو کبھی اپنے اخلاق اور تہذیب و ثقافت کے ذریعہ پوری دنیا پر حکومت کرتے تھے آج وہی جدیدیت اور ترقی کے نام پر مغربی تہذیب میں ڈھلے جا رہے ہیں، ان پر عالم گیر فکری انحطاط اور عملی زوال طاری ہوتا جا رہا ہے۔ اکثر مسلمان گھرانوں میں تمام مخرب اخلاق چیزیں در آئی ہیں۔ مسلمان بچے اور بچیاں غیر اسلامی افکار و نظریات کی دلدادہ نظر آ رہی ہیں اور اسلامی تعلیمات سے کوسوں دور ہو رہی ہیں، بہت سے خاندان ایسے بھی ہیں جنھیں مسلمان ہونے کے باوجود کلمہ توحید تک یاد نہیں، وہ صرف خاندانی مسلمان ہیں۔ ان سے اگر کسی فلم یا سیریل کی کہانی پوچھی جائے تو وہ من و عن نقل کرنے میں ذرہ برابر بھی جھجک محسوس نہیں کریں گے لیکن اگر ان سے پوچھا جائے کہ اسلام کے بنیادی ارکان اور تقاضے کیا ہیں؟ تو وہ کوئی جواب نہیں دے پاتے۔ یہ صورت حال امت مسلمہ کے لئے بڑا المیہ اور لمحہ فکریہ ہے۔ بہرحال یہ کھلی حقیقت ہے کہ آج مسلمان دین پر عمل پیرا نہ ہونے کی وجہ سے ہر جگہ ذلیل و خوار ہیں، مسلمانوں کی ذلت و ادبار کی ایک ہی وجہ ہے کہ انھوں نے آپ ﷺ کی لائی ہوئی اسلامی تعلیمات کو بالائے طاق رکھ دیا ہے اور دین پر چلنا ان کے لئے ایک بوجھ بن گیا ہے۔ آج مسلمانوں کی حیثیت اقوام کفر کے آگے جوتی جتنی بھی نہیں رہی۔ اس لئے مسلمانو! کہیں تمہاری بد غفلت تمہاری آخرت خراب نہ کر ڈالے۔ اگر آپ بھی اس تنزل اور قعر مذلت سے نکلنا چاہتے ہیں تو نمونہ واضح ہے کہ ایک بار پھر بے عملی و بدعملی اور فرقہ واریت، صوبائیت و لسانیت سے سچے دل سے توبہ و تائب ہو کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں۔ دین کو اپنا اوڑھنا، بچھونا بنا لیں تو کوئی وجہ نہیں کہ دوبارہ ہمیں اسلاف والی شان و شوکت، عزت و رفعت، سطوت و حکومت اور اختیار و اقتدار حاصل نہ ہو۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا، ۵۸
موبائل:8820551001

عبقری روحانی شخصیت ابن عربی

ان کے پاس اللہ کا دیا ہوا بہت کچھ تھا زہد و تقویٰ، حسب و نسب میں بھی ان کا خاندان ایک ممتاز اہمیت کا حامل تھا صوفی منش گھرانہ ان تمام نعمتوں کے باوجود وہ ہر وقت پریشان رہتا، ان کی اہلیہ بھی دن رات دعا کرتیں کہ یا باری تعالیٰ ہمیں اولاد جیسی نعمت سے محروم نہ رکھنا 50 سال کا ہونے کے باوجود وہ نا امید نہیں تھے انہیں اللہ کی رحمت پر پورا یقین تھا کہ وہی مجیب الدعوات ہے ایک دن ان کی اہلیہ نے کہا جناب آپ حضور غوث الاعظمؒ سے خصوصی عقیدت رکھتے ہیں وہ بھی آپ کے گھرانے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں آپ ان کے پاس جائیں اور ان سے درخواست کریں کہ وہ اللہ کے حضور ہمارے حق میں دعا کریں یہ بات دل کو لگی وہ حضرت غوث اعظمؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ مجھے اولاد کی نعمت سے سرفراز فرمائے۔ حضرت شیخ محیؒ الدین عبدالقادر جیلانی نے اللہ کے حضور دعا کیلئے ہاتھ اٹھا دیئے پھر کچھ دیر آنکھیں بند کر کے مراقبے میں چلے گئے پھر مسکرا کر آپ کے والد کو فرمایا اللہ کے فضل و رحمت سے مایوس ہونا گناہ ہے انشاء اللہ تمہارے گھر ایک خوب صورت فرزند پیدا ہوگا تم اپنے بیٹے کا نام محمد اور لقب میرے نام کی مناسبت سے محی الدین رکھنا اس کی شہرت چہار سو پھیل جائے گی اس سے لوگ رہنمائی حاصل کرنا فخر محسوس کریں گے۔ حاتم طائی کے قبیلے سے تعلق رکھنے والے علی بن محمد نے عقیدت سے حضور غوث الاعظمؒ نے ان کے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور شاداں شاداں واپس گھر چلے آئے اور اپنی اہلیہ کو خوشخبری سنائی۔ علی بن محمد حاتم طائی کی نسل سے تھے جو اپنی سخاوت کے باعث نہ صرف عرب بلکہ تمام دنیا میں آج تک مشہور و معروف ہیں۔ بنی طے ایک قبیلہ تھا، حاتم اس قبیلے کا ایک سردار تھا جس کے دروازے سے کوئی سائل خالی نہیں جاتا تھا۔ ویسے بھی عربوں میں مہمان نوازی بہت مشہور ہے بلکہ حاتم طائی کی سخاوت دنیا میں ضرب المثل بن گئی ہے خود سرور کونین ﷺ نے بھی اس گھرانے کا بڑا احترام فرمایا تھا۔ اپنی شاندار روایات کو عرب جہاں بھی گئے اپنے ساتھ لے گئے۔

جمہور کی آواز

حاتم طائی کی اولاد میں سے ایک صوفی منش گھرانے نے اندلس میں آ کر رہائش اختیار کر لی یہ گھرانہ علی بن محمد بن احمد ابن عربی الاندلسی الحاتمی الطائی کا تھا۔ ایک رات انہوں نے خواب دیکھا وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں کہ ان کے گرد نور کا ایک ہالہ بننا شروع ہو گیا پھر رفتہ رفتہ وہ نور کا ہالہ پورے ماحول پر حاوی ہو گیا اور چاروں اطراف سے اللہ اکبر مرحبا کی صدائیں بلند ہونا شروع ہو گئیں اسی اثناء میں ان کی آنکھ کھل گئی تہجد کا وقت تھا علی بن محمد کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی اور وجود میں طمانیت کی لہر دوڑ گئی وہ جان گئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور غوث پاک کی دعا کو قبول فرما لیا ہے وہ بے اختیار اٹھے اور اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو گئے۔ محمد بن علی کا بیٹا ابن عربیؒ بڑا ہو کر عالم اسلام کی حیرت انگیز روحانی شخصیت بنا ابن عربی 17 رمضان المبارک 560 ھ (بمطابق 1165ء) میں اندلس یعنی اسپین کے ایک شہر مرسیہ میں پیدا ہوئے۔ جس وقت آپ کی پیدائش ہوئی اندلس میں خانہ جنگی کا ماحول تھا اور کوئی مستحکم اسلامی حکومت نہ ہونے کے سبب افراتفری کا ساماں تھا قافلوں کو لوٹنا راہزنوں کا معمول بن گیا تھا۔ ابن عربی کے والد مرسیہ کے ہسپانوی الاصل حاکم محمد بن سعید مرذنیش کے دربار سے متعلق تھے۔ ابن عربی ابھی آٹھ برس کے تھے کہ مرسیہ پر موحدون کا قبضہ ہو گیا جس کے باعث آپ کے خاندان کو ہجرت کرنا پڑی لہذا آپ کے والد نے لشبونہ (حالیہ پرتگال کا دارالحکومت لزبن) میں پناہ لینے کا فیصلہ کر لیا جلد ہی اشبیلیہ کے امیر ابو یعقوب یوسف کے دربار میں آپ کو ایک معزز عہدہ کی پیشکش ہوئی تو وہ اپنے خاندان سمیت اشبیلیہ منتقل ہو گئے، جہاں پر ابن عربی نے عام بچوں کی طرح تعلیم و تربیت پائی اور جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ دیا۔ تاریخ ابن عربی کی ابتدائی تعلیم بارے خاموش ہے لیکن غالب خیال یہ ہے کہ انہوں نے مروج دستور کے مطابق گھر پر اور دیگر مراحل آپ مرسیہ اور لشبونہ میں حاصل کی ہوگی اشبیلیہ اسلامی تہذیب و تمدن کا بڑا گہوارا تھا اسی بناء پر آپ کو اپنے وقت کے نامور عالموں کی مجالس میں بیٹھنے کی سعادت ملی۔ اسلامی الہیات، حدیث، تفسیر، فقہ، ریاضی، اردو شاعری، تصوف، سائنس، فلسفہ، علمیاتیات، فلکیات، تصوف، فقہ، منطق، فلسفہ، تحقیق، اور دیگر مروجہ دینی اور دنیاوی تعلیم کے حصول کے ساتھ ساتھ آپ کا بہت سا وقت صوفیاء کی خدمت میں گذرنے لگا جس نے ان کی شخصیت اور طبیعت پر گہرے اثرات مرتب کئے اشبیلیہ میں آپ 598 ھ تک مقیم رہے اس دوران آپ حصول علم میں ہمہ تن مصروف رہے اور کئی علوم مثلاً قرات، تفسیر، حدیث، فقہ، صرف و نحو، ریاضی، فلسفہ، نجوم، حکمت میں کمال درجہ دسترس حاصل کی آپ نے اپنے دور کے نامور اور اعلیٰ مقام اساتذہ سے اکتساب فیض کیا جو ان کی ذہانت اور فطانت سے بہت خوش تھے ابن عربی کے دادا محمد اندلس کے قاضی تھے اور ان شمار ممتاز علماء میں ہوتا تھا ابن عربی کے والد علی بن محمد فقہ اور حدیث کے آئمہ اور زہد و تصوف کے بزرگوں میں سے تھے۔ والدہ انصار سے تعلق رکھتی تھیں، ابن عربی کے ماموں شیخ یحییٰ بن یغان اور ابو مسلم الخولانی دمشق کے ایک مشہور ولی اللہ تھے۔ ادب، تاریخ، شاعری اور بعض دیگر علوم و فنون کا اکتساب ابوبکر محمد بن خلف بن صافی لخمی، ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن غالب شراط قرطبی، ابوبکر محمد بن احمد بن ابی حمزہ سے کیا۔ حدیث اور دیگر دینی علوم کی تعلیم ابن زرقون انصاری، ابوحافظ ابن جد، ابوالولید حضرمی اور عبدالمنعم خزرجی وغیرہ سے حاصل کی۔ ابومحمد عبدالحق اشبیلی کے حلقہ درس میں ایک عرصے تک شامل رہے۔ آپ کے مشائخ اور اساتذہ کی تعداد 70 کے قریب ہے ابن عربی بچپن ہی سے نیک اور صادق القول تھے اور بہت ذہین بھی تھے۔ ان کی ذہانت کا چرچا جلد ہی دور دور تک پھیل گیا وہ مقبول ہوتے چلے گئے اور لوگ اکثر ان کو ملنے آنے لگے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ ابن عربی کی غیر معمولی صلاحیت اور علم کا چرچا اندلس میں پھیلنا شروع ہوا، تو مشہور فلاسفر اور قرطبہ کے قاضی القضاء ابن رشد نے اپنے دوست اور ابن عربی کے والد سے کہا کہ کسی وقت اپنے فرزند کو میرے پاس بھیجیں مجھے ان سے ملنے کا اشتیاق ہے جب ابن عربی نے ابن رشد سے ملاقات کی وہ ان کی لیاقت سے بہت متاثر ہوئے خود ابن عربی کا کہنا ہے کہ ابن رشد سے پہلی ملاقات کے دوران اس نے عقلی سوچ کے رسمی علم اور چیزوں کی نوعیت کے بارے میں نقاب کشائی کے درمیان فرق کو سمجھنا سیکھا۔ اس کے بعد اس نے تصوف کو اپنایا اور اپنی زندگی روحانیت کے لئے وقف کر دی۔ جب وہ بعد میں مراکش کے شہر فیز میں چلا گیا جہاں محمد بن قاسم التمیمی اس کے روحانی سرپرست بن گئے اس کے والد علی ابن محمد، مرسیہ کے حکمران، عبداللہ محمد بن محمد بن سعد بن مردانش کی فوج میں خدمات انجام دیتے تھے۔ جب 1172 عیسوی میں ابن مردان کا انتقال ہوا تو اس کے والد نے الموحد سلطان، ابو یعقوب یوسف اول کی بیعت کی اور سرکاری ملازمت پر واپس آ گئے۔ اس کے بعد اس کا خاندان مرسیا سے سیویلے منتقل ہو گیا۔ ابن عربی حکمران عدالت میں بڑے ہوئے اور عسکری تربیت میں مہارت حاصل کی۔ ابن عربی کے خواب بھی بہت مشہور ہیں انہوں نے دنیا کے بہت سے ممالک کی سیر بھی کتابیں اتنی لکھیں کہ حیرت ہوتی ہے دنیا کے مختلف امور پر انہوں نے کتابیں تحریر کر کے ایک انقلاب بپا کر دیا بلا مبالغہ اسلامی تاریخ میں اتنا متحرک، فعال اور مصنف بہت کم ہو گذرے ہیں آپ نے حجاز سے لے کر مراکش، حلب اور ایران عراق سے لے کر ترکی، مصر اور یروشلم تک سفر در سفر تلاش حق، ریاضت اور تبلیغ میں وقت گزارا۔ اس دور میں ذرائع ابلاغ بہت محدود ہوتے تھے اور سفر دشوار گزار تھے، ان کٹھن مسافتوں میں بھی ان کا پڑھنے لکھنے کا سلسلہ جاری رہا۔ بعض جگہ آپ کی کتابوں کی تعداد 651 دی گئی ہے، جبکہ عثمان یحییٰ کی ببلیو گرافی میں آپ کی 846 کتابوں کے عنوان درج کئے گئے ہیں۔ آج ابن عربیؒ کی پانچ سو سے زائد کتابیں محفوظ حالت میں ہیں اور کتابوں بھی چند صفحات پر مشتمل کتابچے یا پھر رسالے کی طرح نہیں تھیں صرف ایک الفتوحات المکیہ کے مجموعی صفحات کی تعداد پندرہ ہزار ہے۔ ابن عربی کسی معمولی شخصیت کا نام نہیں ہے۔ یہ بارہویں صدی کی عبقری شخصیت اور عظیم فلسفی، مفکر اور محقق ہیں۔ عالم اسلام کے چند اہم دانشوران، مفکرین فلسفیوں اور صوفیاء میں سے ایک شیخ اکبر ابن عربی ہیں۔ ابن عربی کو صوفیاء نے ”شیخ الاکبر“ کا لقب دے رکھا ہے اور آج تک یہ لقب کسی اور کو نہیں مل سکا ہے۔ آپ کے نام کے ساتھ ال نہیں لگایا جاتا کیونکہ آپ سے ایک صدی قبل ابن العربی کے نام سے ایک علمی شخصیت امام غزالی کے شاگرد قاضی ابوبکر ابن العربی اشبلیہ ہسپانیہ میں مشہور رہے ہیں۔ دونوں شخصیات میں تمیز کرنے کی خاطر انہیں ابن العربی اور آپ کو ابن عربی لکھا جاتا ہے۔ آپ کو ابن العربی صرف آپ کے لقب محی الدین کے ساتھ ہی لکھا۔ کہا جاتا ہے کہ آپ کے لکھنے کی رفتار انتہائی برق رفتار تھی۔ سفر یا حضر میں بھی تصنیف و تالیف کا کام جاری رہتا۔ ابن عربی، عربی نظم و نثر پر یکساں دسترس رکھتے تھے۔ جو بات نثر میں بھی لکھنا محال ہو اس کو نظم میں بے تکلف بیان کر دیتے تھے۔ شعر کہنے کا ملکہ فطری تھا اور اکثر و بیشتر فی البدیہہ اشعار کہتے تھے۔ عربی کی لغت اور محاورہ پر ان کو غیر معمولی قدرت حاصل تھی۔ آپ کے پانچ شعری مجموعے ”دیوان“ بھی ہیں۔ مشہور عرب مورخ ابن ذہبی لکھتے ہیں کہ ابن عربی کی جسارت، قدرت اور ذہانت کا کوئی جواب نہیں تھا۔ وہ جب حمد و ثناء میں مشغول ہوتے تو ایسا معلوم ہوتا جیسے ان کو اپنا بھی ہوش نہیں ہے۔ عشق الٰہی میں سرشار تھے۔ ان میں کئی اچھی صفات موجود تھیں۔ ان کی روحانی تجلیوں اور کیفیت کا کوئی ٹھکانا نہ تھا۔ فکر کی گہرائی کا اندازہ لگانا مشکل تھا۔ انہیں بچپن سے ہی سچے خواب نظر آتے تھے۔ شیخ اکبر المعروف ابن عربی نہ صرف سچے خواب دیکھتے تھے بلکہ خوابوں کی حقیقت اور افادیت کے بھی قائل تھے۔ ان کا قول ہے کہ انسان جیسا ہوتا ہے، ویسے ہی اس کو خواب آتے ہیں۔ اگر کوئی خواب میں بھی حاضر دماغ رہنا سیکھ لے تو اس میں بے پناہ قوت پیدا ہو جاتی ہے درجنوں بار ابن عربیؒ نے خلافت عثمانیہ کے بانی غازی عثمان کے والد ارطغرلؒ غازی کی خوابوں میں رہنمائی فرما کر انہیں مشکلات سے نجات دلائی خوابوں کے ضمن میں ان کے کئی واقعات تاریخ میں رقم ہیں آپ بذات خود لکھتے ہیں: میں نے اپنے آپ کو سیول کے قریب شراف گاؤں میں دیکھا وہاں میں نے ایک میدان دیکھا جس پر بڑا سا ٹیلہ نظر آ رہا تھا جس کی بلندی پر میں نے ایک شخص کو کھڑے دیکھا پھر یکایک ایک اور آدمی نمودار ہوا وہ پہلے شخص کے قریب آیا دونوں نے بڑے تپاک سے ایک دوسرے کو گلے لگایا میں نے محسوس کیا کہ وہ پہلے شخص کے جسم میں مدغم ہو گیا ہے پھر کئی بار وہ ایک دوسرے کے ساتھ جڑتے اور ایک شخص بن جاتے پھر علیحدہ ہو جاتے میں نے سوچا، ”یہ عجیب آدمی کون ہے؟“ پھر نہ جانے کہاں سے آواز ابھری جیسے میں نے کسی کو یہ کہتے سنا یہ روایت پسند علی ابن حزم ہے۔ میں نے پہلے کبھی ابن حزم کا نام نہیں سنا تھا۔ میرے ایک شیخ، جس سے میں نے سوال کیا، نے مجھے بتایا کہ یہ شخص حدیث کی سائنس کے میدان میں ایک اتھارٹی ہے۔ شیخ اکبر محی الدین ابن عربی بیس برس کی عمر میں اشبیلیہ کے کسی امیر کی دعوت میں مدعو تھے، جہاں پر شہر کے نامی گرامی رؤساء کے بیٹوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا کھانے کے بعد جب جام گردش کرنے لگا اور صراحی آپ تک پہنچی اور آپ نے جام کو ہاتھ میں تھاما اور شراب جام میں انڈیلنے ہی والے تھے کہ اچانک ایک شخص کی آواز ان کے کانوں کو سنائی دی آپ نے ادھر ادھر دیکھا لیکن وہاں کوئی ایسا نہیں تھا سب کے سب موج مستی میں لگے ہوئے تھے کوئی ان کو کہہ رہا تھا ”فرزند! تمہارا کام شراب پینا اور اس طرح کی مجلسوں میں شرکت کرنا نہیں سنبھلو۔“ اس واقعہ کے بعد ابن عربی نے جام ہاتھ سے پھینک دیا اور پریشانی کے عالم میں دعوت سے باہر نکل آئے۔ دروازے پر آپ نے ایک وزیر کے چرواہے کو دیکھا، جس کا لباس مٹی سے اٹا ہوا تھا وہ بکریاں لئے چلا جا رہا تھا۔ آپ اس کے ساتھ ساتھ ہو چلنے لگے پھر شہر سے باہر جا کر اپنا شاہانہ لباس اس چرواہے کو دیا اور اس کے بوسیدہ کپڑے پہن کر کئی دنوں ویرانوں میں گھومتے رہے اب ان کی کایا پلٹ چکی تھی وہ دن اور رات ذکر الٰہی میں مصروف ہو گئے اس دوران ان کے دل کی کیفیت بدل گئی۔ اپنی صوفی منش طبیعت کے ہوتے شاہی ماحول سے آپ کا دل اچاٹ ہونے لگا تو آپ نے شاہی ملازمت کو خیر باد کہہ کر زہد و فقر کو اپنا شعار بنا لیا تصوف میں اندلس کے درجنوں بزرگان دین اور صوفیاء کرام سے علم حاصل کرنے کے بعد انہیں احساس ہوا ہے کہ انہیں مزید علم کی ضرورت ہے چنانچہ ابن عربی نے حصول علم کی خاطر دور دراز کے سفر کئے، وہ جہاں بھی گئے انہوں نے وہیں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا جس سے ان کے ارادت مندوں کی تعداد میں برابر ہوتا چلا گیا مزے کی بات یہ ہے کہ غیر مسلم بھی ان سے بہت جلد متاثر ہو جاتے تھے جس سے منگول اور بازنطینی بھی ان کی جان کے دشمن ہو گئے۔ ابن عربی نے 590 ھ (1194ء) میں پہلی بار اندلس کی سر زمین سے نکل کر میں شمالی افریقہ جا پہنچے جہاں انہیں ایسے نابغہ روزگار صوفیاء کرام کی صحبت میسر آئی جنہوں نے آپ کی روحانی تربیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ آپ نے تونس میں ابوالقاسم بن قسی نامی صوفی کی کتاب خلع النعلین کا درس لیا ابن عربی اس کتاب سے اتنے متاثر ہوئے کہ انہوں نے اس کتاب کی شرح پر ایک مستقل رسالہ تصنیف کیا۔ اسی سفر کے دوران آپ کی ملاقات ابومحمد عبدالعزیز بن ابوبکر القریشی المہدوی کے ساتھ ہوئی، جن کی فرمائش پر آپ نے اندلس کے 55 نامور صوفیاء کرام کے تذکروں پر مشتمل اپنی کتاب روح القدس لکھی۔ جن کے ساتھ آپ کا رابطہ رہا یا جن کے ساتھ آپ کا شاگردگی کا رشتہ تھا۔ شمالی افریقہ میں شیخ ابن عربی نے ایک خانقاہ قائم کی۔ دو سال کے عرصے میں وہاں ان کا ایک بڑا حلقہ بن گیا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

Pre and Post-Hospitalization Expenses

Preventive Health Check-Up

Recharge Benefit

Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144
J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,